WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

BAPUJI®
GOODNESS OF HEALTH
باپوجی کیک
ہمیشہ استعمال کریں • ذائقہ سے بھرپور
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Pages-08 ● 124 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 10th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۲ ذیقعدہ ● اتوار، ۱۰ مئی ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

شوبھیندو ادھیکاری بنے مغربی بنگال کے پہلے بی جے پی وزیراعلیٰ

کولکاتا، 9 مئی: مغربی بنگال کی سیاست میں آج ایک تاریخی باب کا اضافہ ہوا، جب پہلی بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت برسراقتدار آئی اور سوبیندو ادھیکاری نے ریاست کے وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ کولکاتہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں مغربی بنگال کے گورنر آر این روی نے سوبیندو ادھیکاری اور ان کے ساتھ 5 دیگر وزراء کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ ان کے ساتھ جن رہنماؤں نے وزیر کے عہدے کا حلف اٹھایا، ان میں دلیپ گھوش، اگنیمترا پال، اشوک کیرتنیا، کشودیرام ٹوڈو اور نستھ پرمانک شامل ہیں۔ بی جے پی کی اس تاریخی جیت کے ساتھ ہی ریاست میں پہلی بار کسی دائیں بازو کی پارٹی کی حکومت بنی ہے۔

8 مئی کو بی جے پی قانون ساز پارٹی نے سوبیندو ادھیکاری کو متفقہ طور پر اپنا لیڈر منتخب کیا تھا۔ اس کے بعد ان کا وزیراعلیٰ بننا طے پا گیا تھا۔ بی جے پی نے اسمبلی انتخابات میں شاندار جیت درج کرتے ہوئے ریاست کے اقتدار پر قبضہ جمایا۔ سوبیندو ادھیکاری کا سیاسی سفر 3 دہائیوں سے زیادہ طویل رہا ہے۔ انہوں نے 1995 میں کانتھی میونسپلٹی سے کونسلر کے طور پر سیاست کا آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد وہ 3 بار کونسلر رہے اور کانتھی میونسپلٹی کے چیئرمین بھی بنے۔ انہیں 20 سال سے زیادہ کا پارلیمانی تجربہ حاصل ہے۔ وہ 2 بار لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ، 3 بار رکن اسمبلی اور 5 سال تک اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد بھی رہے۔

ریاستی حکومت میں رہتے ہوئے انہوں نے ٹرانسپورٹ اور آبپاشی جیسی اہم وزارتیں سنبھالیں۔ اس کے علاوہ وہ ہگلی ریور برج کمیشن کے چیئرمین بھی رہے۔ 'ہلدیہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی' کے سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے صنعتی شہر ہلدیہ کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ کوآپریٹو تحریک میں بھی ان کا بڑا تعاون رہا ہے۔ وہ ایگریکلچر رورل بینک، کانتھی اربن کوآپریٹو اور ودیا ساگر سنٹرل کوآپریٹو بینک کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔ واضح رہے کہ 15 دسمبر 1970 کو مغربی بنگال کے ضلع مشرقی میدنی پور کے گاؤں کرکولی میں پیدا ہونے والے سوبیندو ادھیکاری نے رویندر بھارتی یونیورسٹی سے ایم اے کی تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ سابق مرکزی وزیر مملکت ششیر ادھیکاری کے بیٹے ہیں اور فی الحال غیر شادی شدہ ہیں۔ سوبیندو ادھیکاری 2007 کی نندی گرام تحریک کے اہم چہروں میں شامل تھے، جس نے 34 (باقی صفحہ 5 پر)

مغربی بنگال میں بی جے پی دور کا آغاز، شوبھندو ادھیکاری وزیراعلیٰ، پانچ وزراء نے بھی سنبھالی ذمہ داری

کولکاتا 9 مئی: (نور عالم) مغربی بنگال کی سیاست میں آج ایک تاریخی باب کا آغاز ہوا، جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما شوبھندو ادھیکاری نے ریاست کے نئے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ کولکاتا کے مشہور بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں منعقدہ شاندار تقریب حلف برداری میں ریاست کے گورنر آر این روی نے انہیں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ شوبھندو ادھیکاری کے ساتھ پانچ وزراء نے بھی حلف لیا، جس کے ساتھ ہی ریاست میں بی جے پی حکومت کے قیام کا باضابطہ اعلان ہوگیا۔ (باقی صفحہ 5 پر)

اجتماعی قربانی

آیئے ہم سب مل کر سنت ابراہیمی کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور مساکین و مستحقین تک آسانی سے تقسیم کا انتظام بھی کردیں۔

گزشتہ برس کی طرح امسال بھی اجتماعی قربانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ آپ میں سے جن حضرات کو بھی سہولت وخواہش ہو وہ اس نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں، واٹس ایپ بھی کرسکتے ہیں۔

2000/ روپے ایک حصہ کا طے پایا ہے۔ سات حصے کا (14,000) روپے ہوا۔

رابطہ کریں:
خورشید عالم ندوی 9330560582
حنظلہ شیخ 8910389771

ملنے کا پتہ: 71/ جی تلجلا روڈ، کولکاتا-700046 (مغربی بنگال)

آبنائے ہرمز کے قریب مال بردار جہاز آگ لگنے کے بعد غرقاب، ایک ہندوستانی ہلاک، دوسرے جہاز نے 17 لوگوں کو بچایا

9 مئی: آبنائے ہرمز کے قریب جمعہ کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا جس میں ایک شخص ہلاک اور کچھ دیگر زخمی ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لکڑی کے ایک مال بردار جہاز میں اچانک آگ لگ گئی اور پھر وہ بے قابو ہوکر غرقاب ہوگیا۔ اس حادثے میں ایک ہندوستانی ملاح کی موت ہوگئی، جبکہ 4 دیگر ہندوستانی زخمی ہوگئے۔ جہاز پر عملہ کے اراکین کی شکل میں 18 ہندوستانی موجود تھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ کے بعد قریب سے گزر رہے ایک دوسرے جہاز نے فوراً مدد کی اور 17 ہندوستانیوں کو بچالیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے دبئی لے جایا گیا ہے۔ سبھی کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جارہی ہے۔

جہاز میں آگ کیسے لگی، اس کی جانچ ابھی جاری ہے۔ یہ لکڑی کا ڈھو (مال بردار کشتی) عام سامان لے جارہا تھا۔ حادثہ آبنائے ہرمز کے قریب پیش آیا، جسے دنیا کا ایک نہایت اہم سمندری راستہ مانا جاتا ہے۔ اسی راستے سے دنیا کے کئی ممالک تک تیل کی سپلائی ہوتی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے، جب آبنائے ہرمز کے آس پاس امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھی ہوئی ہے۔ دبئی میں (باقی صفحہ 5 پر)

اَمت بھڑ®
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ھے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10 / مئی 2026

فجر	3 بج کر 32 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مودی بنگال کے لوگوں کی تعظیم میں جھک گئے

'زعفرانی طوفان' کے درمیان، بریگیڈ لوگوں کی طاقت کا گواہ ہے

کولکاتا:9 مئی (عوامی نیوز سروس) انہوں نے پہلے وعدہ کیا تھا کہ وہ بنگال میں فتح کے بعد حلف برداری کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ آج، ہفتہ، وزیر اعظم نریندر مودی اسی تقریب میں موجود تھے۔ اسٹیج پر قدم رکھتے ہی، انہوں نے بنگال کے لوگوں کو اپنا عاجزانہ سلام پیش کرنے کیلئے گھٹنے کے بل جھک گئے۔ بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ نے عوام کی بھرپور طاقت کا مشاہدہ کیا۔ درحقیقت، آج بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ایک حقیقی 'انسانیت کا سونامی' دیکھا گیا۔ شبھیندو ادھیکاری اور ان کی ٹیم کے لیے حلف برداری کی تقریب آج، ہفتہ، صبح 11:00 بجے منعقد ہوئی۔ وزیر اعظم مودی اپنے مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ پہلے بنگال پہنچے۔ انہوں نے کولکاتا ہوائی اڈے سے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ تک ہندوستانی فضائیہ کے ہیلی کاپٹر پر سفر کیا۔ اس وقت تک میدان کناروں سے بھر چکا تھا۔ ہجوم کی دھاڑ پورے میدان میں گونجتی ہوئی سنی جا سکتی تھی۔ اسٹیج پر چڑھتے ہی وزیر اعظم نے سب سے پہلے رابندر ناتھ ٹیگور کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے 'کوی گرو' (شاعر انعام یافتہ) کو ہاتھ جوڑ کر سلام پیش کیا۔

اس کے فوراً بعد مودی اسٹیج کے بیچ میں چلے گئے۔ وہاں وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنا سر جھکاتے ہوئے، وزیر اعظم نے جمع ہجوم کے سامنے 'سستنگا پرنم' ایک مکمل سجدہ کیا۔ بعد ازاں نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا: "میں مغربی بنگال کی 'جنشکتی' (عوامی طاقت) کے سامنے سر جھکاتا ہوں۔" حالیہ اسمبلی انتخابات کے دوران، مودی نے ریاست کے متعدد اضلاع میں ریلیوں سے خطاب کیا تھا، جو شمال سے جنوب تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی تھی کہ وہ بی جے پی کو ووٹ دیں تاکہ پارٹی اس بار حکومت بنا سکے۔ انہوں نے آنے والے دنوں میں بنگال میں ترقی کے لیے ایک وژن بھی بیان کیا۔ جب انتخابی نتائج کا اعلان کیا گیا تو یہ واضح ہو گیا کہ بی جے پی نے سادہ اکثریت سے کہیں زیادہ سیٹیں حاصل کر لی ہیں۔ پارٹی نے نہ صرف ترنمول حکومت کو ہٹانے میں کامیابی حاصل کی بلکہ 207 سیٹیں جیت کر اقتدار میں بھی کامیابی حاصل کی۔

آج بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں شبھیندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ تاہم وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کے دورے کے دوران کوئی تقریر نہیں کی۔ اپنی مصروفیات سے فارغ ہو کر واپسی کے سفر پر روانہ ہو گئے۔ اسٹیج پر ہی رہتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک بزرگ آدمی کو بڑی عاجزی سے سلام پیش کیا۔

ان کے پیروں کو چھوتے ہوئے۔ بزرگ شریف آدمی، جن کی شناخت مکھن لال سرکار کے نام سے ہوئی ہے، اس وقت جذبات سے مغلوب ہو گئے تھے۔ انہوں نے بھی مودی کو گلے لگا لیا۔ 92 سالہ مکھن لال بی جے پی کے بانی سیاما پرساد مکھرجی کے کشمیر کے تاریخی سفر کے دوران ان کے ساتھی رہے تھے۔ اس دوران وہ جیل کی سزا بھی کاٹ چکے تھے۔

یہ تنقید کا وقت نہیں ہے، اب بہت سی ذمہ داریاں ہیں: شبھیند و

حلف لینے کے بعد جوڑا سانکو ٹھاکر باڑی میں پہنچے ریاست کے نو منتخب وزیر اعلیٰ

کولکاتا:9 مئی (عوامی نیوز سروس) بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں حلف برداری کی تقریب کے فوراً بعد (مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ 2026 حلف کی تقریب)، وزیر اعلی شبھیندو ادھیکاری نے جوڑا سانکو ٹھاکر باڑی میں کوی گرو رابندر ناتھ ٹیگور کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بارڈ کو گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ اپنے فرائض کا باقاعدہ آغاز کیا۔ ٹھاکر باڑی پر کھڑے ہو کر انہوں نے ریمارکس دیے کہ تنقید کرنے والوں کو ہوش آئے۔ تاہم، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وہ اس وقت کسی پر تنقید کرنے کی خواہش نہیں رکھتے۔ بلکہ، وہ آگے دیکھنا چاہتے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس وقت ان پر بہت زیادہ ذمہ داری ہے۔ ان کے الفاظ میں، "ڈاکٹر سیاما پرساد مکھرجی کے نظریات پر قائم ہونے والی پارٹی، جس نے 'دھوتی' اور 'پنجابی' کے روایتی لباس کو مجسم کیا تھا، کو کسی بیرونی تصدیق کی ضرورت نہیں ہے۔ میں وزیر اعلیٰ ہوں، میں اب سب کا ہوں، جو لوگ اس وقت تنقید میں مصروف ہیں وہ روشن خیالی حاصل کریں۔" انہوں نے مزید افسوس کا اظہار کیا کہ بنگال کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ اس کا تعلیمی نظام بگڑ گیا ہے، اور اس کا ثقافتی ورثہ ختم ہو گیا ہے۔ جوڑا سانکو میں کھڑے ہوئے، شبھیندو نے بنگال کی تعمیر نو اور جوان ہونے کے لیے ایک کلیری کال جاری کیا۔ انہوں نے اعلان کیا، "ابھی ہمارے سامنے اہم ذمہ داریاں ہیں۔ یہ باہمی تنقید کا وقت نہیں ہے۔ جو لوگ تنقید کرنا چاہتے ہیں انہیں ایسا کرنے دیں، تاہم، ہم صرف آگے بڑھیں گے۔ 'چرائیوتی، چرائیوتی' (مارچ آن، مارچ آن)"

شبھیندو نے انکشاف کیا کہ بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں حلف برداری کی تقریب جان بوجھ کر وزیر اعظم نریندر مودی کی خواہشات کے مطابق رابندر جینتی (ٹیگور کی یوم پیدائش) کے مبارک موقع پر طے کی گئی تھی۔ وزیر اعظم کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے، انہوں نے اپنا حلف اٹھایا اور بعد ازاں بطور وزیر اعلیٰ اپنی پہلی سرکاری مصروفیات میں شرکت کی۔ کوی گرو کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، انہوں نے ایک پیغام پہنچایا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ بنگال اور بنگالی عوام کی روح اور شعور اب سے کوی گرو کے وژن اور فلسفے سے رہنمائی حاصل کرے گا۔

"زعفرانی لہر" کے درمیان، ترنمول کانگریس حکومت کی 15 سالہ میعاد ختم ہوگئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے ٹھیک ایک دن بعد، یہ اعلان کیا گیا کہ چیف منسٹر کی حلف برداری کی تقریب 9 مئی کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں منعقد کی جائے گی یعنی رابندر جینتی کے دن۔ شبھیندو نے تصدیق کی کہ اس مخصوص تاریخ کا انتخاب وزیر اعظم کے حکم پر تقریب کے لیے کیا گیا تھا۔ بریگیڈ میں حلف برداری کی تقریب، جس میں وزیر اعلیٰ اور ان کے کابینہ کے ساتھیوں نے شرکت کی۔ رابندر ناتھ کے جذبے سے لبریز تھی۔ چیف منسٹر کی حیثیت سے حلف برداری کے بعد، شبھیندو اپنی افتتاحی سرکاری مصروفیت کو پورا کرنے کے لیے جوڑا سانکو ٹھاکر باڑی گئے، جہاں، کوی گرو کو اپنی عقیدت پیش کرتے ہوئے، انہوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے سفر کا باقاعدہ آغاز کیا۔

ہمایوں کبیر نے لوک سبھا میں بی جے پی کی حمایت کا اشارہ دیا

بی جے پی نے بنگال میں اپنی پہلی حکومت بنائی ہے۔ سویندو ادھیکاری سمیت چھ وزراء نے اپنے عہدے کا حلف لیا ہے۔ شبھیندو کی حلف برداری کی تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ موجود تھے۔ اس پس منظر میں، 'عام جنتا انان پارٹی' کے بانی ہمایوں کبیر نے 2029 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی حمایت کرنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں چھ مخصوص نشستوں کو چھوڑ کر، ان کی پارٹی ریاست کی موجودہ حکمران جماعت کو دیگر تمام حلقوں میں حمایت فراہم کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہمایوں نے مرشد آباد ضلع کے اندر تین لوک سبھا سیٹوں پر ترنمول کانگریس کو شکست دینے کا چیلنج دیا ہے۔ ہفتہ کو، یہاں تک کہ جب بی جے پی حکومت کی حلف برداری ہو رہی تھی، ہمایوں کبیر مستقبل کے لیے "اپنا راستہ صاف کرنے" میں مصروف تھے۔ نوڈا سے جیتنے والے امیدوار پہلے ہی سے تین سال بعد ہونے والے لوک سبھا انتخابات کا انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "ہم چھ مخصوص سیٹوں پر امیدوار کھڑے کریں گے: تین مرشد آباد میں، دو مالدہ میں، اور ایک رائے گنج میں۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں، ہم ریاست کی دیگر تمام سیٹیں بی جے پی کے لیے کھلی چھوڑ دیں گے۔ ہم ان کو اپنی 'غیر اعلانیہ حمایت' دیں گے۔" بی جے پی کی حمایت کا وعدہ کرنے کے علاوہ، ہمایوں نے مرشد آباد میں ترنمول کانگریس کو شکست دینے کے لیے کمر کس لی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "ہم مرشد آباد کی تین سیٹوں پر ترنمول کانگریس کو شکست دیں گے۔ میں بہرام پور سے جیتوں گا، اور میں جنگی پور اور بہرام پور سے لڑنے والے اپنے دو امیدواروں کی جیت کو یقینی بناؤں گا۔"

قابل ذکر بات یہ ہے کہ بھرت پور کے سابق ایم ایل اے نے ترنمول کانگریس چھوڑ کر 'عام جنتا انتین پارٹی' قائم کی۔ انہوں نے مرشد آباد کے نوڈا اور ریجی نگر دونوں سے خود الیکشن لڑا اور دونوں حلقوں سے جیت کر سامنے آئے۔ تاہم انتخابی ضوابط کے مطابق اسے دو میں سے ایک نشست خالی کرنی ہوگی۔ ہمایوں پہلے ہی اس معاملے پر توجہ دے چکے ہیں، یہ اعلان کرتے ہوئے کہ وہ اپنے بیٹے غلام نبی آزاد کو ریجی نگر کے ضمنی انتخاب کے لیے امیدوار کے طور پر کھڑا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اپنی "غیر اعلانیہ حمایت" دینے کے اپنے ارادے کا اعادہ کیا ہے۔

بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ (ایچ ایس) کے بچوں کی قابل فخر کارکردگی

ہگلی:9 مئی (محنت شبیب عالم) بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ کے بچوں کی کارکردگی قابلِ ستائش ہے۔ اس سال کل 231 بچوں نے امتحان میں حصہ لیا تھا۔ جس میں 21 بچوں اول پوزیشن حاصل کئے ہیں۔ 29 بچے سیکنڈ اور 142 بچے پاس ہوئے ہیں۔ اس مدرسہ میں مجموعی طور پر پاس کا فیصد 84 اشاریہ 59 رہا۔ بچوں کی اس کارکردگی پر اساتذہ حضرات بچوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے۔ اس مدرسہ میں شروع سے ہی بچیاں نمایاں کارکردگی پیش کی ہیں۔ اس سال بھی ٹاپ ٹین میں پہلی اول تبسم امتیاز ہے جس نے 737 نمبر حاصل کی ہے دوسرے پوزیشن پر حسن انصاری 677 نمبر حاصل کیا۔ تیسرے نمبر پر صائمہ آفتاب 655 نمبر حاصل کیساتھ۔ چوتھے پوزیشن پر محمد آصف انصاری 646 نمبر حاصل کیا۔ پانچویں پوزیشن پر شکیب الحسن 644 نمبر حاصل کیا۔ چھٹا پوزیشن پر نگار روشن 644 نمبر حاصل کی۔ ساتواں پوزیشن پر شبنم خاتون 641 نمبر حاصل کی۔ آٹھواں پوزیشن آفرین صبا کو 623 نمبر کیساتھ حاصل ہوا۔ نویں پوزیشن سائنہ معراج 621 نمبر کیساتھ اور دسواں پوزیشن پر رابعہ سلطانہ جس نے 601 نمبر حاصل کی۔ بچوں نے بھی اس کارکردگی پر دلی خوشی کا اظہار کیا اور آئندہ تعلیمی میدان میں مزید نمایاں کارکردگی پیش کرنے کا یقین دہانی کرتے نظر آئے۔

☆☆

ندیا کی شیخ مبارک، ایم بی بی ایس میں کامیاب، غریبوں کو مفت طبی امداد فراہم کرنے کا عزم

ندیا:9 مئی (نور الاسلام خان) شانتی پور، نادیہ کے ڈاکٹر مبارک حسین نے ثابت کیا ہے کہ بے مثال قوت ارادی اور عزم کے ساتھ، کوئی بھی اپنے خوابوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ یہ 26 سالہ ڈاکٹر کالی گنج پولیس اسٹیشن کے تحت دیبگرام علاقے کے اندر شانتی پور ویسٹ پاڑہ میں پیدا ہوا تھا، یہ خطہ بنیادی طور پر ایک پسماندہ کاشتکار برادری سے آباد ہے۔ سرکاری ملازمین اس علاقے میں بہت کم ہیں اور شرح خواندگی نسبتاً کم ہے۔ سماجی اور معاشی طور پر پسماندہ اس خطے میں ایک عام گھرانے کا لڑکا طبیب بننا اپنے آپ میں ایک یادگار کارنامہ ہے۔ مقامی باشندے متفقہ طور پر محسوس کرتے ہیں کہ اس نے اپنے گاؤں کی شان بڑھا دی ہے۔ یہ اس کے والدین کا خواب تھا کہ ان کا بیٹا بڑا ہو کر ایک بہترین طبیب بنے گا۔ بیٹے کے پاس بھی ڈاکٹر بننے اور لوگوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا غیر متزلزل عزم تھا، خاص طور پر، غریب اور لاچار دیہاتیوں کو مفت طبی خدمات فراہم کر کے۔ بالآخر، مبارک اس اہم سنگِ میل تک پہنچ گیا۔ ڈاکٹر مبارک نے اپنے میڈیمک (ثانوی) اور اعلیٰ ثانوی امتحانات وویکانند ودیا بھون میں مکمل کیے۔ اپنے اعلیٰ ثانوی امتحانات میں، مبارک نے 90 فیصد متاثر کن نمبر حاصل کر کے امتیازی مقام حاصل کیا۔ اس کے بعد، اس نے کامیابی کے ساتھ انتہائی مسابقتی داخلہ امتحانات جیسے کہ UG-NEET میں کامیابی حاصل کی۔ پرولیا کے دیبین مہتو گورنمنٹ میڈیکل کالج اور اسپتال سے میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد، وہ فی الحال اسی ادارے میں اپنی طبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حال ہی میں شیخ مبارک کو ایک شاندار تقریب کے دوران باضابطہ طور پر مبارکباد دی گئی اور انہیں بطور معالج تسلیم کیا گیا۔ اپنی طبی مشق کے ساتھ ساتھ، وہ فی الحال ایک اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ خاص طور پر، ایک ڈاکٹر آف میڈیسن (MD)۔ مبارک کی غیر متزلزل استقامت اور سخت محنت نے طبی تعلیم میں کامیابی کی ایک روشن مثال پیش کی ہے، جس سے پورے علاقے میں خوشی اور جشن کا ماحول ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ شیخ مبارک اگرچہ ایک ذہین طالب علم تھے، لیکن ان کے خاندان کے مالی وسائل کی کمی نے انہیں مہنگے "مشن" اسکولوں یا مہنگے پرائیویٹ کوچنگ سینٹرز میں جانے سے روک دیا۔ صرف اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی پر بھروسہ کرتے ہوئے ڈاکٹر شیخ مبارک نے یہ شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈاکٹر شیخ مبارک اب مغربی بنگال یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز (WBUHS) سے وابستہ ایک ہونہار معالج ہیں۔

حلف برداری کے بعد وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری وزیر اعظم سے آشیرواد لیتے ہوئے......

پوری ریاست کیساتھ ہگلی ضلع میں بھی عقیدت و احترام کیساتھ 165 ربندر جینتی منائی گئی

ہگلی:9 مئی (محمد شبیب عالم) ہر سال رابندر ناتھ ٹیگور کی سالگرہ بنگالی کیلنڈر کے مطابق "بیشاکھ" (Boisakh) مہینے کے 25ویں دن منائی جاتی ہے، جو انگریزی کیلنڈر میں عام طور پر 8 یا 9 مئی کو آتی ہے۔ اس دن کو "پچیش بیشاکھ" (Baishakh Ponchishe) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس سال نو مئی کو ربندر ناتھ ٹیگور کی 165 ویں جینتی ریاست کیساتھ ہگلی ضلع کے رشڑا میں عقیدت و احترام کیساتھ منائی گئی۔ آج صبح رشڑا میونسپلٹی کے ربندر بھون میں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان کے علاوہ کئی کاؤنسلر، ترنمول کانگریس کارکنان و حامی یہاں پہنچے یہاں ربندر ناتھ ٹیگور کے مجسمے کو نہایت ہی خوبصورتی کیساتھ سجایا سنوارا گیا تھا۔ جس پر باری باری سے چیئرمین، نائب چیئرمین اور دیگر لوگوں نے عقیدت کے پھول چڑھاتے دکھائی دیئے۔ رابندر ناتھ ٹیگور (1861-1941) برصغیر کے عظیم بنگالی شاعر، فلسفی، ادیب، اور ماہرِ تعلیم تھے، جنہیں 1913 میں ان کی کتاب "گیتانجلی" پر ادب کا نوبل انعام ملا۔ وہ نوبل انعام پانے والے پہلے ایشیائی تھے۔ ٹیگور نے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے قومی ترانے تخلیق کیے اور "وشو بھارتی یونیورسٹی" کے بانی تھے۔ ولادت و نام: 7 مئی 1861 کو کلکتہ (موجودہ کولکاتہ) میں پیدا ہوئے۔ ان کا خاندانی نام 'ٹھاکر' تھا جو بعد میں 'ٹیگور' مشہور ہوا۔ عظیم اعزاز: 1913 میں اپنی شہرہ آفاق تصنیف "گیتانجلی" (Gitanjali) پر نوبل انعام حاصل کیا۔ کثیر الجہتی شخصیت: وہ بیک وقت شاعر، ناول نگار، افسانہ نگار، ڈرامہ نویس، مصور، اور موسیقار تھے۔ قومی ترانے: انہوں نے ہندوستان کا قومی ترانہ "جن گن من" اور بنگلہ دیش کا قومی ترانہ "امار سونار بنگلہ" لکھا۔ تعلیمی فلسفہ: انہوں نے شانتی نکیتن میں وشو بھارتی یونیورسٹی کی بنیاد رکھی، جو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ فطرت کے قریب سیکھنے کا مرکز ہے۔ نظریہ: وہ ایک عظیم مفکر تھے جنہوں نے انسانیت، فطرت اور حب الوطنی کو اپنی شاعری اور نثر میں خاص مقام دیا۔ وفات: 7 اگست 1941 کو کلکتہ میں وفات پائی۔ ٹیگور کو ان کی ادبی خدمات کی وجہ سے "گرو دیو" (Guru Dev) کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

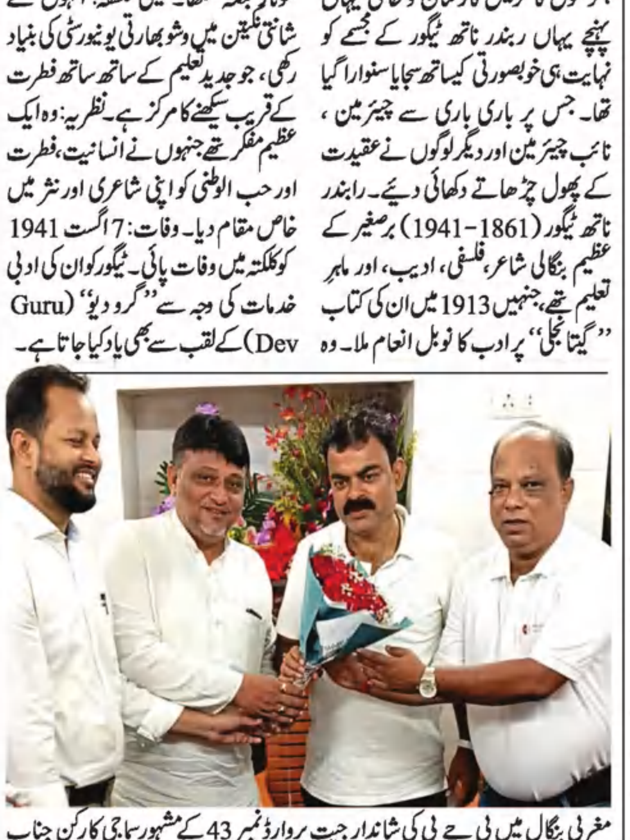

مغربی بنگال میں بی جے پی کی شاندار جیت پر وارڈ نمبر 43 کے مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو جوڑا سانکو کے جیتے ہوئے امیدوار شری وجئے اوجھا کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے۔ ساتھ میں سماجی کارکن جناب شیخ نذر الحق نظر آتے ہوئے۔

حلف اٹھانے کے فوراً بعد: شبھیند و نے چیف سکریٹری اور ڈی جی پی کے ساتھ بات چیت کی، کابینہ کی پہلی میٹنگ نبنو میں ہوگی

کولکاتا:9 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاستی کابینہ اور سکریٹریٹ کی کارروائیاں اب نبنو سے نہیں چلائی جائیں گی۔ بنگال کی نئی حکومت تاریخی انتظامی عمارت مہا کرن سے کام کرے گی۔ پھر بھی، اس اعلان کے باوجود، کابینہ کی پہلی میٹنگ جس کی قیادت نئے وزیر اعلیٰ شبھیند و ادھیکاری کر رہے ہیں ۔نبنو میں ہونے والی ہے۔ ہفتہ کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں اپنی حلف برداری کی تقریب کے بعد نئے وزیر اعلیٰ قانون ساز اسمبلی کی طرف روانہ ہوئے۔ وہاں انہوں نے چیف سکریٹری، ہوم سکریٹری اور ریاستی پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) کے ساتھ میٹنگ کی۔ ان میٹنگوں کے دوران یہ فیصلہ کیا گیا کہ کابینہ کا افتتاحی اجلاس آئندہ جمعہ کو نبنو میں ہوگا۔ مہا کرن میں تزئین و آرائش کا کام بی جے پی کے اعلان کے فوراً بعد شروع ہوا کہ ریاستی سکریٹریٹ اس تاریخی مقام سے کام کرے گا۔ تاہم، عمارت کو قبضے کے لیے مکمل طور پر تیار کرنے میں کافی وقت لگے گا۔ اس عبوری مدت کو پورا کرنے کے لیے، قانون ساز اسمبلی کی عمارت کے ایک مخصوص حصے کی تزئین و آرائش اور استعمال کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ علاقے کو زعفرانی رنگ کی روشنی سے منور کیا گیا ہے، اور چیف منسٹر کے نامزد چیمبر کے بالکل باہر ایک نیا رسائی ریمپ تعمیر کیا گیا ہے۔ شبھیند و ادھیکاری نے چیف منسٹر کے طور پر حلف لینے کے فوراً بعد جمعہ کو اس جگہ کا دورہ کیا۔ وزیر اعلی کے طور پر سویندو ادھیکاری کے نام پر مشتمل ایک نام کی تختی پہلے ہی وہاں نصب کی گئی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے چیف سکریٹری، ہوم سکریٹری اور ریاستی پولیس کے ڈی جی کے ساتھ بات چیت کی۔ نو منتخب اراکین اسمبلی (ایم ایل اے) کی حلف برداری کے شیڈول کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ یہ تقریبات بدھ اور جمعرات کو اسمبلی میں ہونے والی ہیں۔ اگلے ہی دن یعنی جمعہ کو کابینہ کی پہلی میٹنگ نابنا کے کانفرنس روم میں بلائی جائے گی۔

ذرائع کے مطابق، آج کی میٹنگ میں انتظامی اور پولیس حکام کے ساتھ بات چیت کے دوران، نئے وزیر اعلی، شبھیند و نے تمام جاری سرکاری اسکیموں اور پروجیکٹوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی انتظامی رکاوٹ عوامی خدمات میں رکاوٹ یا عام عوام کو تکلیف کا باعث نہیں ہونی چاہیے۔ مزید برآں، ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ شبھیند و ادھیکاری اس آنے والے پیر کو نبنو میں پولیس اور انتظامی قیادت کے ساتھ ایک اور میٹنگ کر سکتے ہیں۔

گارڈن ریچ کے آفاق دانش نے ایم بی بی ایس میں کامیابی حاصل کر کے نوجوانوں کیلئے قائم کی مثال

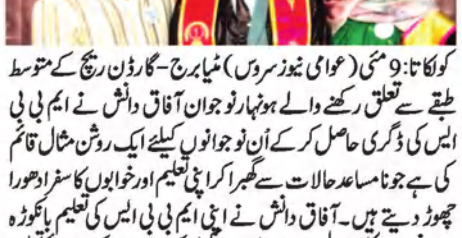

کولکاتا:9 مئی (عوامی نیوز سروس) مٹیا برج - گارڈن ریچ کے متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے ہونہار نوجوان آفاق دانش نے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کر کے اُن نوجوانوں کیلئے ایک روشن مثال قائم کی ہے جو نامساعد حالات سے گھبرا کر اپنی تعلیم اور خوابوں کا سفر ادھورا چھوڑ دیتے ہیں۔ آفاق دانش نے اپنی ایم بی بی ایس کی تعلیم بانکوڑہ سملانی میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل سے مکمل کی، جبکہ ان کی ابتدائی تعلیم گارڈن ریچ کے معروف پی اے جیس اسکول سے ہوئی۔ آفاق دانش نہ صرف تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بلکہ انہوں نے کھیل کے شعبے میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ وہ دو مرتبہ عالمی سطح کی کراٹے چیمپئن شپ میں شرکت کر چکے ہیں جہاں انہوں نے سلور میڈل حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ دیگر بچوں کو بھی کراٹے کی تربیت دے کر انہیں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے رہے ہیں۔

آفاق دانش کی اس کامیابی پر ان کے والد اشرف علی اور والدہ نفیسہ بانو نے بے حد خوشی کا اظہار کیا۔ والدہ نفیسہ بانو نے اپنے بیٹے کی کامیابی کو اُن تمام نوجوانوں کے نام منسوب کیا جو مشکلات کے باوجود جدوجہد جاری رکھتے ہیں۔ انہوں نے والدین کیلئے خصوصی پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اگر بچوں میں صلاحیت موجود ہو تو والدین کو چاہیے کہ ہر ممکن طریقے سے ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں۔

انہوں نے کہا، "باصلاحیت بچوں کو صرف ایک موقع کی ضرورت ہوتی ہے۔ والدین خود آدھا پیٹ کھا لیں مگر اپنے بچوں کی تعلیم پر سمجھوتہ نہ کریں تاکہ ان کے اندر چھپی ہوئی صلاحیتیں سامنے آسکیں اور وہ سماج میں بہتر مقام حاصل کر سکیں۔" نفیسہ بانو نے مزید کہا کہ انہوں نے تمام تر پریشانیوں اور مشکلات کے باوجود اپنے بیٹے کی تعلیم کے دوران کبھی کسی قسم کا دباؤ محسوس نہیں ہونے دیا، جس کا نتیجہ آج ایک ڈاکٹر کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ علاقے کے لوگوں نے بھی آفاق دانش کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے گارڈن ریچ اور مٹیا برج کے نوجوانوں کیلئے باعثِ فخر قرار دیا ہے۔

مدھیامک بورڈ کے ریزلٹ میں پروگریسو ڈے اسکول کی شاندار کارکردگی

کولکاتا:9 مئی (پریس ریلیز) مولانا غلام جامی نعیمی قادری جنرل سکریٹری پروگریسیو ڈے اسکول کی اطلاع کے بموجب مغربی بنگال مدھیامک بورڈ کے تحت امسال پروگریسیو ڈے اسکول کا ریزلٹ الحمد اللہ سو فی صد کامیاب رہا۔ پروگریسیو ڈے اسکول بوائز اینڈ گرلز سیکشن، ریپن اسٹریٹ کے دونوں سیکشن کے کل 63 طلبہ نے امسال امتحان میں شرکت کی تھی اور تمام کے تمام کامیاب قرار دیئے گئے۔ 24 طلبہ فرسٹ ڈویژن سے کامیاب ہوئے باقی سیکنڈ اور تھرڈ ڈویژن سے پاس ہوئے۔ انمش الفاظ مجموعی طور پر 90 فیصد مارکس حاصل کر کے اسکول کے بوائز سیکشن کے ٹاپر ہوئے اور گرلز سیکشن کی رفعت جہاں حفیظ 86 فیصد مارکس کے ساتھ اسکول ٹاپر ہوئی۔ اسکول کے صدر جناب یاسین رضا، جنرل سیکریٹری مولانا غلام جامی نعیمی اور کمیٹی تمام اراکین نے اسکول کے اس شاندار ریزلٹ پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے انتظامیہ کی مجموعی کاوش اور جہد مسلسل کی کامیابی قرار دیا ہے۔ مجلس منتظمہ نے اس موقع پر گارجین حضرات کو مبارکباد دیتے ہوئے انتظامیہ کے ساتھ تعلیمی کاز کے سلسلے میں ان کے تعاون کو سراہا ہے ساتھ ہی یہ اعلان بھی کیا ہے کہ درجہ یازدہم (آرٹس) میں داخلے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ خواہشمند طلبہ اور گارجین اسکول دفتر 1/اے، نواب سراج الاسلام لین، کولکاتا-16 سے جلد رابطہ قائم کریں۔ واضح رہے کہ اسکول انگلش میڈیم کے ساتھ عصری تعلیم دیتے ہوئے طلبہ کو دینی تعلیم کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ (ایاز احمد روہوی)

شوبھندو ادھیکاری کے مغربی بنگال میں بی جے پی کے پہلے وزیر اعلیٰ کے حلف برداری تقریب کے مختلف مناظر تصاویر کی زبانی

بریگیڈ حلف برداری میں ہجوم کے باوجود کولکاتا میں ٹریفک کی روانی حسب معمول جاری

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) 25بیساکھ کو رابندر جینتی کے دن مغربی بنگال میں بی جے پی کی پہلی حکومت کی حلف برداری کی تقریب کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ہوئی۔ اس موقع پر پولس نے بریگیڈ سے متصل کچھ سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کیا۔ تاہم اس کے لیے شہر میں کہیں بھی اضافی ٹریفک جام نہیں دیکھا گیا۔ مجموعی طور پر سڑکیں معمول کے مطابق رہیں۔ ٹریفک کنٹرول ہونے سے سڑکوں پر نکلنے والوں کو زیادہ پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ کولکاتا پولس نے پہلے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ بریگیڈ میں حلف برداری کی تقریب کی وجہ سے سنیچر کی صبح سے ٹریفک میں رش رہے گا۔ جس کی وجہ سے مال بردار گاڑیوں کی آمد ورفت مکمل طور پر روک دی گئی۔ بعض مقامات پر پارکنگ پر پابندی بھی لگائی گئی۔ وزیر اعظم کے دورے کے لیے اسپلینیڈ ریمپ، کے پی روڈ، اسپتال روڈ، لورز لین، کاسوارینا ایونیو، کوئنز وے پر ٹریفک کو محدود کر دیا گیا۔ جن لوگوں کو بریگیڈ کو شمال سے جنوبی کولکاتا یا جنوب سے شمالی کولکاتا کو عبور کرنا تھا انہیں چکر کاٹنا پڑا۔ جو لوگ مایو راپلول یا وکٹوریہ میموریل کی سمت سے بریگیڈ کی طرف آئے تھے انہیں دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑا۔ تاہم اس پابندی کا اعلان پہلے ہی کر دیا گیا تھا۔ جاننے والوں کو زیادہ پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ صبح سے ہی بریگیڈ کے سامنے لوگوں کا ایک خاص ہجوم تھا۔ بہت سے لوگ پیدل میدان میں گئے۔ کئی لوگ آؤٹرم روڈ پر پارک سٹریٹ سے فورٹ ولیم کی طرف چل رہے تھے۔ فورٹ ولیم کے سامنے والی سڑک بھی کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ بی جے پی کارکنوں اور حامیوں کے بریگیڈ کی طرف مارچ کی وجہ سے بائی پاس پر صبح کے وقت ٹریفک کی رفتار معمول سے کم تھی۔ تاہم ٹریفک کہیں نہیں رکی۔ کولکاتا ماضی میں کئی سیاسی جماعتوں کی بریگیڈ ریلیاں دیکھ چکا ہے۔ یہاں تک کہ چند ماہ قبل بی جے پی نے انتخابی مہم کے لیے بریگیڈ میں جلسہ عام کا بھی اہتمام کیا تھا۔ وزیر اعظم بھی وہاں پہنچے۔ لیکن تقریباً ہر معاملے میں صبح سے دوپہر تک ٹریفک کی اذیت کی تصویر وہی تھی جو بریگیڈ کی ریلی پر مرکوز تھی۔ عام طور پر اگر بریگیڈ میں کوئی بڑا پروگرام ہوتا ہے تو سڑکوں پر گاڑیاں کم ہوتی ہیں۔ سنیچر کو ایسا کچھ نہیں دیکھا گیا۔ بعض کے مطابق سنیچر کو بریگیڈ میں کوئی سیاسی میٹنگ نہیں ہوئی۔ باہر سے گاڑی میں لوگوں کو لانے کا موقع نہیں تھا۔ لوگ بے ساختہ آ گئے۔ چونکہ اس کی پہلے سے منصوبہ بندی کی گئی تھی اس لیے ٹریفک کو کنٹرول کرنے میں کوئی پریشانی نہیں تھی۔ بریگیڈ کے ارد گرد صرف ٹریفک کو کنٹرول کیا گیا۔ شوبھندو ادھیکاری نے بریگیڈ کے اسٹیج پر گورنر آراین روی کی موجودگی میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ ان کے ساتھ پانچ اور وزراء نے حلف لیا۔ کابینہ کے ارکان میں دلیپ گھوش، اگنی مترا پال، کھودی رام ٹوڈو، اشوک کیرتنیا، نشیتھ پرمانک رے شامل ہیں۔ ان کی حلف برداری کو خود وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے دیکھا۔ اسٹیج پر کئی مرکزی وزراء اور بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ موجود تھے۔ اس ہائی وولٹیج حلف برداری کے حوالے سے شروع سے ہی سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ شہر کے وسط میں بڑی تعداد میں پولس اور مرکزی فورسز کو تعینات کیا گیا تھا۔ ہر کسی کو میدان میں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ کچھ مخصوص شناختی کارڈ دکھا کر داخل ہونے کے قابل تھے۔ باقیوں کو باہر کھڑے ہو کر حلف برداری دیکھنا پڑا۔

مغربی بنگال سمیت ملک کے وسیع حصوں میں درجہ حرارت میں معمول سے 8 سے 13 ڈگری سیلسیس کی کمی

کولکاتا، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) مئی کے مہینے کا مطلب ہے گرم دھوپ، گرم دوپہر اور ہندستان کی بیشتر ریاستوں میں گرمی کا غلبہ ہے۔ لیکن مئی 2026 کا مہینہ اہل وطن کے لیے ایک مختلف تجربے کا سامنا کر رہا ہے۔ شمالی، مشرقی اور وسطی ہندستان کے وسیع علاقوں میں درجہ حرارت معمول سے تقریباً 8 سے 13 ڈگری سیلسیس کم ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی پیشن گوئی کے مطابق، اس مہینے کے باقی دنوں میں بھارت کے کئی حصوں میں درجہ حرارت معمول سے نیچے رہنے کا امکان ہے۔ اس موسم کا سب سے حیران کن واقعہ اتر پردیش میں پیش آیا ہے۔ 7 مئی کو اس ریاست کے ہردوئی ویدر اسٹیشن پر سب سے زیادہ درجہ حرارت صرف 26 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ مئی کی تاریخ میں ہردوئی میں درجہ حرارت کبھی اتنا کم نہیں ہوا۔ نہ صرف اتر پردیش بلکہ دہلی، بہار اور مغربی بنگال میں بھی موسم خوشگوار ہو رہا ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق اس غیر متوقع ٹھنڈک کی بڑی وجہ مشرقی ہواؤں کا مضبوط اثر ہے۔ یہ ہوا درجہ حرارت کو تیزی سے بڑھنے نہیں دیتی، خاص طور پر صبح اور شام کے وقت۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ مارچ اور اپریل کے اوائل میں شدید گرمی اور بار بار گرمی کی لہروں کی وارننگ جاری کی گئی تھی لیکن وقفے وقفے سے مغربی طوفان اور بارش کی وجہ سے گرمی زیادہ دیر برقرار نہیں رہ سکی۔ اس کے علاوہ ہندستان کے بیشتر حصوں میں مئی میں معمول سے زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے۔ تاہم شمال مشرقی ہندستان اور مشرقی وسطی ہندستان کے کچھ حصوں میں قدرے کم بارش ہو سکتی ہے۔ دن کے وقت موسم خوشگوار ہونے کے باوجود رات کا درجہ حرارت کئی مقامات پر معمول سے زیادہ رہتا ہے۔ نتیجتاً غروب آفتاب کے بعد بھی یہ مکمل طور پر ٹھنڈا نہیں ہوتا، جو انسانی جسم میں تکلیف یا 'گرمی کا دباؤ' کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایل نینو کا خطرہ بھی ہے۔ ماہرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگرچہ موجودہ صورتحال خوشگوار ہے لیکن ایل نینو کے اثر سے مون سون کی آمد میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے جس سے گرم موسم کو سال کے آخر تک بڑھانے کا قوی امکان ہے۔ اگرچہ طویل مدتی موسمیاتی تبدیلیوں کے مطابق ہندستان کی گرمیاں بدستور گرم ہوتی جا رہی ہیں، لیکن یہ عارضی مئی کا ٹھنڈا مہینہ، مغربی طوفانوں اور مشرقی ہواؤں کے اثر کی وجہ سے، ہم وطنوں کو بڑی راحت فراہم کر رہا ہے۔

رابندر جینتی : 166 ویں یوم پیدائش پر 16 مئی کو خصوصی پروگرام

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) آج رابندر جینتی ہے۔ ربندر ناتھ ٹیگور کا 166 واں یوم پیدائش منایا جا رہا ہے۔ آج بنگال اور پورے ملک اور پوری دنیا کے لیے ایک اہم دن ہے۔ نہ صرف یہ دن بلکہ مئی کے پورے مہینے میں مختلف مقامات پر شاعر کے حوالے سے مختلف پروگرام جاری رہتے ہیں۔ 16 مئی کو شام 6 بجے کلامندر میں گنے مائل دوئی کے عنوان سے ایک خوشگوار پروگرام منعقد ہونے جا رہا ہے۔ معروف گلوکار سری کانت آچاریہ اور جیتی چکرورتی شرکت کریں گے۔ ایونٹ کے نام کے بارے میں سری کانت اچاریہ نے کہا کہ گاں تم کاوی نام کا ایک پروگرام پہلے بھی کئی بار منعقد ہو چکا ہے۔ جس میں سریجت نے بھی ایک بار کولکاتا ایونٹ میں حصہ لیا تھا۔ اس بار اس ٹاپ نام کے بجائے، ہم نے 'گان مائل دوئی کا نام لیا ہے تاکہ ہم کولکاتا میں اور اس سے آگے ایک ساتھ ایونٹ کر سکیں۔ ہم نے اس پروگرام کے لیے ایک مخصوص وقت کے وقفے سے نام رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سری کانت نے اس سے اتفاق کیا اور جیتی چکرورتی نے کہا کہ میں اس میں ایک اور بات کا اضافہ کرنا چاہوں گا کہ نام گان تم کوی یا گان ملے دوئی ارنا شل کے دماغ کی اختراع ہے۔ اس کے خیالات کا اس نام کے ساتھ کوئی تعلق ہونا چاہیے۔ اگر ہم اس تعلق کی جگہ کو سمجھیں تو یہ وہ جگہ ہے جہاں نہ صرف رابندر ناتھ کے گانوں کی قسمیں ہوں گی اور مختلف قسم کے گانے بھی ہوں گے۔ غزلیں، لوک گیت، کسی بھی قسم کا بنگالی گانا یا ہندی گانا، اصل میں، گانا ہمارا بنیادی مقصد ہے، چونکہ یہ پروگرام شاعر کے دائرے میں ہے، اس لیے ہمارے انتخاب میں صرف رابندر ناتھ کے گانے شامل ہوں گے۔ اس پروگرام کے لیے گانوں کے انتخاب میں کسی اسٹیج یا تھیم کا انتخاب نہیں کیا گیا ہے۔ اس دن کا پورا پروگرام شاعر کے گرد گھومے گا۔ گانا، خطوط پڑھنا اور گفتگو کرنا۔ دن کا پروگرام تقریباً ڈھائی گھنٹے تک جاری رہے گا۔ یہ پروگرام کولکاتا سے شروع ہونے والا ہے۔ اس کے بعد، وہ اس پروگرام کو دوسرے اضلاع میں لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور یہ مغربی بنگال کے دیگر ریاستوں میں بھی ہو سکتا ہے۔

☆☆

شوبھندو ادھیکاری کے چیف منسٹر بننے کے بعد صوبہ میں صنعتی ترقی کی امید

کولکاتا، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) صنعتی رہنماؤں نے سنیچر کے روز شوبھندو ادھیکاری کو مغربی بنگال کے چیف منسٹر کے طور پر حلف برداری پر مبارکباد دی اور ریاست میں ترقی کے ایک نئے دور کی امید ظاہر کی۔ آر پی جی گروپ کے چیئرمین سنجیو گوئنکا نے اسے مغربی بنگال کے لیے ایک تاریخی لمحہ قرار دیا اور کہا کہ ریاست کو شوبھندو ادھیکاری سے بہت امیدیں ہیں۔ گوئنکا نے مغربی بنگال کے ساتھ اپنے جذباتی تعلق کا اظہار کیا اور ریاست کی ترقی میں ہر ممکن طریقے سے تعاون کرنے کے خواہشمند ہیں۔ آئی ٹی سی کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر سنجیو پوری نے بھی شوبھندو ادھیکاری اور نو تشکیل شدہ وزراء کونسل کو مبارکباد دی۔ پوری نے یقین ظاہر کیا کہ ریاست نئی قیادت میں ترقی اور خوشحالی کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ترقی یافتہ ہندستان کا ویژن ریاست کی ترقی کے لئے ایک تحریک کا کام کرے گا۔ پوری نے کہا کہ ایک ہندستانی جماعت کے طور پر جس کا صدر دفتر کولکاتا میں ہے، ITC ایک صدی سے زیادہ عرصے سے ریاست کے ساتھ منسلک ہے۔ زراعت، مینوفیکچرنگ، اور خدمات کے شعبوں میں اپنی بڑھتی ہوئی موجودگی کے ذریعے، کمپنی ریاست کے سماجی و اقتصادی ترقی کے سفر میں شراکت دار بننے کے لیے پرعزم ہے۔ انڈیا چیمبر آف کامرس (کولکاتا) کے صدر نریش پچیسیا نے حلف برداری کو نہ صرف آئینی تبدیلی قرار دیا بلکہ بنگال کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور نئے اعتماد کے نئے باب کا آغاز بتایا۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی مینڈیٹ ان لاکھوں لوگوں کی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے جنہوں نے ترقی، شفاف طرز حکمرانی، صنعتی بحالی، روزگار کی تخلیق اور سماجی ہم آہنگی پر مبنی مستقبل پر اپنا اعتماد کیا ہے۔

کولکاتا پولس نے ممتا اور ابھیشیک کو 'انفلو' اور مودی کو 'فلو' کرنا شروع کر دیا

کولکاتا، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاستی انتظامیہ میں تبدیلی کا اثر اب کولکاتا پولس کے ڈیجیٹل میڈیم سے واضح ہو گیا ہے۔ کولکاتا پولس کے اہلکار نے کہا۔ مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کو کولکاتا پولس نے انفلو کہہ کر یا ان کی پیروی کرنے سے روک دیا۔ فی الحال وہ ان لوگوں کی فہرست میں ہیں جن کی پیروی کولکاتا پولس کے آفیشل ہینڈل کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعظم کے دفتر (PMO)۔ اہم بات یہ ہے کہ مغربی بنگال کے نو منتخب وزیر اعلیٰ نے اس فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور ان کے دفتر کو بھی اب سے فالو کیا جا رہا ہے۔ عام طور پر سرکاری دفتر یا پولس اہلکاروں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو فالو کرتے رہتے ہیں۔ ریاست میں حکومت میں تبدیلی کے بعد نئے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لینے کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں، اس ڈیجیٹل سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ بدلتی انتظامیہ بتدریج تبدیلی کا اشارہ دے رہی ہے۔ بھلے ہی لمبے عرصے تک اس فہرست میں سب سے اوپر ممتا بنرجی تھیں، فی الحال ان کی جگہ نئی حکومت کے وزیر اعلیٰ اور مرکزی وزراء نے لے لی ہے۔ انتظامیہ کے اس قدم کو لے کر سوشل میڈیا پر پریکٹس شروع ہو چکی ہے۔ ایک طرف اسے پروٹوکول کے طور پر دیکھا جاتا ہے، دوسری طرف اسے سیاسی تبدیلی کے ڈیجیٹل عکاس کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ لیکن اس معاملے پر لالبازار کی طرف سے ابھی تک کوئی سرکاری رد عمل نہیں آیا ہے۔

98 سالہ بھگوا کارکن ماکھن لال سرکار: جن کے پاؤں پی ایم مودی نے چھوئے؟

کولکاتا ، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب کے دوران، وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک شخص کو پہلے گلے لگا کر اور شال پہنا کر، اور پھر ان کے پاؤں چھونے کے لیے جھک کر عزت افزائی کی۔ وہ شخص ماکھن لال سرکار ہیں، جنہیں مغربی بنگال میں بی جے پی کا سب سے پرانا کارکن سمجھا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ وہ 1952 میں کشمیر کے اپنے تاریخی دورے کے دوران ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے ساتھ تھے۔ وہ طویل عرصے سے قوم پرست تحریک سے وابستہ رہے ہیں اور جیل میں بھی وقت گزار چکے ہیں۔ 1980 میں بی جے پی کے قیام کے بعد انہوں نے بنگال میں پارٹی اور اس کی تنظیم کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس وقت کے مغربی دیناج پور، دارجلنگ، اور جلپائی گوڑی اضلاع کے لیے تنظیم کے کوآرڈینیٹر کے طور پر سلی گوڑی میں کام کرتے ہوئے، انھوں نے صرف ایک سال میں دس ہزار نئے اراکین کا اندراج کیا۔ ماکھن لال سرکار اس وقت سے بنگال میں تنظیم کے کام کی قیادت کر رہے ہیں جب ریاست میں آر ایس ایس یا بی جے پی کی عملی طور پر کوئی موجودگی نہیں تھی۔ ریاستی بی جے پی صدر سومک بھٹاچاریہ نے گزشتہ سال صدارت سنبھالنے کے بعد سلی گڑی میں ماکھن لال کے گھر ان کے اعزاز میں جانا تھا۔ فی الحال ان کی عمر تقریباً 98 سال ہے۔ واضح ہو کہ شوبھندو ادھیکاری نے وزیر اعظم نریندر مودی کی موجودگی میں حلف لیا۔ ان کے ساتھ پانچ لوگوں نے وزیر کے طور پر حلف لیا۔ سلی گوڑی سے تعلق رکھنے والے بی جے پی رہنما ترون منڈل نے کہا کہ ماکھن لال 1980 کی دہائی سے بنگال میں تنظیم کے سفر کے گواہ رہے ہیں اور اس میں انہوں نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ہمیشہ تشہیر کی چکا چوند سے دور رہتے ہوئے، وہ خطے میں تنظیم کی جڑوں کی پرورش اور مضبوطی میں مصروف رہے ہیں۔ بنگال انتخابات میں بی جے پی کی جیت کے بعد وہ سرخیوں میں آئے تھے۔ صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے سلی گڑی میں گائے کا ذبیحہ روک دیا ہے۔ بنگال میں بی جے پی کی جیت پر سرکار نے جواب دیا کہ میں بہت خوش ہوں۔ میری زندگی کی محنت رنگ لائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے ہی شنکر گھوش کو سلی گوڑی سیٹ کے لیے نامزد کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر میں ایسا نہ کرتا تو سلی گوڑی میں بی جے پی کی جیت ممکن نہ ہوتی۔ پی ایم مودی نے انسٹاگرام پر لکھا کہ آج، جیسے ہی مغربی بنگال میں بی جے پی کی پہلی حکومت نے حلف اٹھایا ہے، ہم سب کے لیے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی اور قوم اور خاص طور پر مغربی بنگال کے لیے ان کی انمٹ شراکت کو یاد رکھنا فطری ہے۔ ہم ان کے خوابوں کو پورا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ میں نے کولکاتا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران شری ماکھن لال سرکار سے ملاقات کی۔ شری سرکار، ایک وقف محب وطن، ڈاکٹر مکھرجی کے ساتھ کام کر چکے ہیں اور جموں و کشمیر میں ان کے ساتھ گرفتار بھی ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی مغربی بنگال میں ہماری پارٹی کی بنیاد کو مضبوط کرنے اور سماج کے تمام طبقات کے لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے کے لیے وقف کر دی۔ بی جے پی کارکن کے طور پر، ہمیں فخر ہے کہ ہماری پارٹی میں ایسی متاثر کن شخصیات ہیں جنہوں نے لوگوں کے درمیان رہ کر پارٹی کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کئی دیگر رہنماؤں کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں بنگالی زبان میں حلف لیا۔ دلیپ گھوش، اگنی مترا پال، اشوک کیرتنیا، کھودی رام توڈو، اور نشیتھ پرمانک نے بھی وزیر کے طور پر حلف لیا۔ یہ ریاست میں بی جے پی کی پہلی حکومت ہے۔ شوبھندو ادھیکاری کو جمعہ کو مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر امیت شاہ کی موجودگی میں منعقدہ قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں بی جے پی قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے جمعہ کی شام گورنر سے ملاقات کی اور حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا۔ یہ ریاست میں بی جے پی کی پہلی حکومت ہو گی۔ 4 مئی کو اعلان کردہ اسمبلی انتخابات کے نتائج میں، بی جے پی نے 293 میں سے 207 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔

☆☆

موسلا دھار بارش کی پیش گوئی، 8 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری

کولکاتا، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) بعد بیساکھ کا مہینہ چلنے کے باوجود گرمی کا زور نہیں ہے۔ بلکہ بیساکھ میں مان سون کے بادل آسمان پر چھائے ہوئے ہیں۔ کولکاتا میں دوپہر سے ہی گزشتہ چند دنوں سے پوری ریاست کال بیساکھی، گرج چمک اور تیز بارش میں بھیگ رہا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ صبح سے آسمان صاف ہے اور موسم دھوپ ہے لیکن دوپہر سے ہوا میں تبدیلی کا امکان ہے۔ کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں طوفانی بارش کے حالات پیدا ہوں گے۔ یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ طوفانی بارش کی وجہ سے شہر کا درجہ حرارت بیساکھ کے اختتام پر بھی معمول سے نیچے رہا۔ یہ ابھی تک 40 ڈگری کو نہیں چھوا۔ کولکاتا میں جمعہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.6 ڈگری سیلسیس تھا جو کہ معمول سے تقریباً 3 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ سنیچر کو اس صورتحال میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئے گی۔ بلکہ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ کال بیساکھی طوفان 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ضلع سے ٹکرا سکتا ہے۔ جھاڑگرام، مغربی مدنی پور، پرولیا، بانکوڑہ، مشرقی اور مغربی بردوان اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اتوار کو بھی جنوبی بنگال کے بیربھوم، مرشد آباد، مشرقی و مغربی مدنی پور اور جھاڑگرام میں بارش کی شدت زیادہ ہو سکتی ہے۔ شمالی بنگال میں سنیچر کی دوپہر تک گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ سے مالدہ یا شمالی دیناج پور تک، پورے شمالی بنگال میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ہمالیہ سے ملحقہ علاقوں میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ مالدہ اور شمالی اور جنوبی دیناج پور میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا بھی امکان ہے۔ ماہرین موسمیات نے عوام کو آسمانی بجلی کے ساتھ بارش کے دوران زیادہ چوکس رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

شوبھندو کی حلف برداری تقریب میں شرکت کیلئے حامیوں کا ٹرین، فیری اور میٹرو سے سفر

کولکاتا، 9رمئی: (عوامی نیوز سروس) آج بریگیڈ میدان میں بی جے پی کی پہلی حکومت کی حلف برداری کی تقریب تھی۔ اس کے لیے صبح سے ہی مضافاتی علاقوں اور اضلاع سے لوکل ٹرینوں کے ذریعے بی جے پی لیڈران، کارکنان اور حامی آئے اور بریگیڈ کو بھر دیا۔ یہاں تک کہ لوگ ٹرین سے ہوڑہ اور سیالدہ اسٹیشن آئے اور فیری گھاٹ سے بریگیڈ تک جہاز لے گئے۔ اس دن صبح کی پہلی میٹرو میں بھیڑ تھی۔ ایسپلینیڈ اور پارک اسٹریٹ میٹرو اسٹیشنوں پر لوگوں کی قطاریں دیکھی گئیں۔ ایسپلانیڈ میٹرو اسٹیشن پر بھیڑ تھی۔ شہید کھودی رام ہو یا دکھنیشور سے آنے والی میٹرو، سبھی ٹرینیں لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں۔ اور جیسے ہی Esplanade میٹرو اسٹیشن پہنچا، ریک خالی ہو گئے۔ اس دوران دھرمتلا چوک پر بھیڑ بڑھ رہی تھی۔ اتریہ پہنے ہوئے بی جے پی لیڈران، کارکنان اور حامیوں کو زعفرانی جھنڈوں کے ساتھ میٹرو اسٹیشن سے باہر آتے دیکھا گیا۔ ان میں سے کئی لوگوں کو ایسپلینیڈ کے فٹ پاتھ پر چتور کی دکانوں پر ہجوم کرتے دیکھا گیا۔ وہیں بی جے پی کارکنوں نے چتور کو نمک اور لیموں میں ملا کر اپنا پیٹ ٹھنڈا کیا۔ بہت سے لوگ لیموں پانی کی دکانوں پر بھی قطار میں کھڑے تھے۔ اس کے علاوہ بی جے پی کارکنان اور حامیوں کو کولکاتا اور مضافاتی علاقوں سے کاروں اور بسوں کو کرایہ پر لے کر بریگیڈ کی حلف برداری کی تقریب میں آتے دیکھا گیا۔ کولکاتا شہر میں بی جے پی کے جھنڈے اٹھائے بائک بھی بریگیڈ کی طرف جاتے ہوئے دیکھے گئے۔ دوسری طرف اس دن ہوڑہ اسٹیشن پر بریگیڈ کی طرف جانے والوں کی بھیڑ تھی۔ بی جے پی کے کارکن اور حامی ضلع سے لوکل ٹرین سے ہوڑہ اسٹیشن پہنچے۔ پھر وہاں سے وہ بسیں لے کر گئے اور بی جے پی کے زیادہ تر کارکن فیری گھاٹ سے بابو گھاٹ تک بریگیڈ کے پاس آئے۔ انتظامیہ بھی ہجوم کے دباؤ کو سنبھالنے میں مصروف تھی۔ ہوڑہ فیری سمیت شہر کے داخلی راستوں پر سخت حفاظتی حصار تھا۔ ریور ٹریفک پولس کو آبی گزرگاہوں پر اضافی چوکسی رکھتے ہوئے دیکھا گیا۔

”ماں کا رشتہ دنیا کے تمام رشتوں سے مقدس اور افضل رشتہ ہے“

قیصر محمود عراقی

اولاد کے لئے جود و وفا کا منبع، محبت کا سمندر، غموں کا مداوا اور کائنات کا سب سے سچا اور مخلص رشتہ ماں کی عظمت و احساسات، ممتا کے منفرد و یکتا وصف اور محبت و حقیقت کی آئینہ دار و ترجمان کے اعتراف میں آج سے تقریباً ۱۰۰ برس قبل ۱۹۲۰ء میں امریکہ کے ۲۸ ویں صدر ویلسن نے ہر سال مئی کے دوسرے اتوار کو ماں کا دن منانے کا اعلان کیا جو رفتہ رفتہ عالمگیر حقانیت کی دبنیاد پر دنیائے ممالک میں منایا جانے لگا۔ تین حرفوں کا مجموعہ لفظ ”ماں“ جس کی اولاد کے لئے محبت، ایثار، ہمدردی، وفاداری، چاہت، دعائیں مبالغہ آرائی اور ریاکاری سے قطعی مبرّا ہے۔ صبح ازل سے اگر دنیا کی عظیم ماؤں کا ذکر کیا جائے تو حضرتِ اماں حوّاؑ، حضرت مریم اُم عیسیٰؑ، حضرتِ ہاجرہ اُم اسماعیلؑ، حضرت سارہؑ اُم اسحاقؑ، حضرت فاطمہؓ اُم حسنینؓ اور سب سے بڑھ کر محترم، مقدس اور لائق تکریم ہستی حضرت آمنہ اُم حضرت محمد ﷺ ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک ماں کے شاندار عین فطرت کردار کو سلامی ہے جو دنیا کے بڑے بڑے سربراہانِ مملکت سمیت بڑے بڑے ذی وقار بشر ایک ماں حضرت ہاجرہؑ کی تقلید میں سعی صفا و مروہ کے درمیان دوڑ لگاتے ہیں اور اس کے بغیر مناسک حج مکمل نہیں، جنت کو ماں کے قدموں تلے قرار دیکر عزت، احترام اور تقدس کا ہالہ ماں کے گرد کھینچ دیا گیا۔ خدا کی بندگی اور رسول ﷺ کی اطاعت کے بعد فرمانبرداری اور اطاعت گزاری کا درجہ اور حکم اسلام کسی کو دیتا ہے تو والدین خصوصاً جنت کی سفیر ماں کو دیا ہے۔ ماں اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں ایک نعمت غیر مترقبہ ہے، جس کی اولاد کے لئے دعائیں قبولیت کا ایک تیر بہدف نسخہ ہے۔ دنیا کی نظروں میں جو شخص سب سے زیادہ جھوٹا اور گناہوں سے اٹا ہے ماں کی نظروں میں وہ اتنا ہی سچا اور متقی ہے، گویا اللہ نے مخلوق سے اپنے انس و محبت اور رحم کو ماں کے روپ میں ڈھال کر روئے زمین کی بساط پر پھیلا دیا۔ اللہ تعالیٰ ماں کے وجود کو ان گنت ستودہ صفات و خصوصیات، مجاہدات و ریاضات کی خوشبوؤں، پیار، ایثار کے خمیر سے تخلیقی وجود میں لایا، اولاد کو ذرا سی تکلیف ماں کے لئے درماندگی اور کرب میں مبتلا کرنے کے لئے کافی ہے، یہ ماں کے پیار کا اعتراف ہے کہ دار الفناء عارضی زندگی میں اولاد باپ کے نام سے پکاری جاتی ہے جبکہ دار البقاء دائمی زندگی میں ماں کے نام سے منسوب ہوگی۔

یہ فطری قانون ہے کہ دنیا اور نظام حیات میں تہذیب و تمدن، رسم و رواج، بود و باش میں تغیرات اور عروج و زوال آتے رہے اور آتے رہینگے، ہزاروں انقلاب برپا ہوئے مگر ماں جیسی ہستی کے لازوال محبت میں کوئی کمی آئی نہ تبدیلی۔ ماں کا وجود ایک ناقابلِ تسخیر محبت کی دیوی اور زمین پر خدا کی محبت کے روپ کا نام ہے، ماں کا وصف متاع عزیز، بے پایاں مروت کو کبھی تولا جا سکتا ہے نہ ماپا، دنیا کے تمام مسالک، تہذیب، مذاہب، کوئی ترقی پذیر ہو یا ترقی یافتہ، امیر ہو یا غریب، نوجوان ہو یا بوڑھا، خوبصورت ہو یا بدصورت، انسان ہو یا جانور، چرند ہو پرند ہر جاندار کے لئے قدرت نے اس کی ماں کے دل میں ان کے لئے محبت، پیار کے جذبہ کو جاگزیں و ودیعت کو بدرجہ اتم کوٹ کوٹ کر بھر دیا۔ پیار، محبت، اخوت، خوشی، مسرت، قربانی اور بے لوث دعاؤں کے نا ختم ہونے والے سلسلے کے خوبصورت رنگوں کو ایک ساتھ یکجاں کرنے سے جو قوس و قزح کا حسین منظر دکھائی دیتا ہے، اسے ماں کہتے ہیں۔ دکھ درد کی اذیت کو ہنستے مسکراتے اپنے دامن میں چھپانے والے جذبات و احساسات کی خوشبوؤں سے معطر ہونے والی فضا ”ماں“ کہلاتی ہے، ماں ایک رشتے کا نام نہیں بلکہ ایک لطیف جذبے کا نام ہے، ایک عقیدت کا نام ہے۔ یخ ٹھنڈی ہوائیں بھی اس مقام پر معذوری ظاہر کر دیتی ہیں جہاں ماں کی ایک شفقت بھری نگاہ پڑتی ہے۔ ماں وہ ایک عظیم رشتہ ہے جس کے قدموں تلے خدائے بزرگ، برتر کی طرف سے جنت بچھا دی گئی۔ محبت کے پیکر اس رشتے کی فضیلت و عظمت بیان کرنے کے لئے ذخیرہ الفاظ کم پڑ جاتا ہے، اس بے لوث ہستی کے مقام بلند کو حروف میں بیان کرنا کسی انسان کے بس میں نہیں ہے کیونکہ ماں کی محبت اس سایہ شجر کی مانند ہے جس کی بدولت ٹھنڈک و سکون اور راحت و مسرت کا انمول خزانہ ملتا ہے، ماں کی ایک نظر کرم سے انسان اپنے سارے دکھ درد اور غم سب بھول جاتا ہے، ماں محبت کا وہ عظیم منار ہے جسے خود خدا نے اپنی محبت قرار دیا ہے کیونکہ دنیا میں واحد رشتہ ماں ہے جو کسی غرض، مقصد یا مطلب کے بغیر اپنی اولاد پر عقیدت و محبت نچھاور کرتی ہے۔ ان کی مشکلات کو اپنے دامن میں چھپا لیتی ہے، ماں کا رشتہ دنیا کے تمام رشتوں سے مقدس اور افضل رشتہ ہے۔

قارئین حضرات! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے اس لئے اگر جنت حاصل کرنا چاہتے ہو تو ماں کی خدمت کرو، وہ لوگ یقیناً جنتی اور خوش قسمت ہیں جنہوں نے ماں باپ کی خدمت کی اور ارشاد خداوندی کے مطابق انہیں ذرہ بھی تکلیف نہ دی۔ یاد رکھو! اولاد کی ترقی ماں کی دعا میں پوشیدہ ہے، جس کسی کی ماں اس کے لئے دعا گو ہو اس کو کامیابی و کامرانی حاصل کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا، جس کی پشت پر ماں جیسی عظیم ہستی کی دعا ہو منزل اس کے قدم چومتی ہے، اس لئے ہر اولاد کو ماں کی عظمت کا تقدس اور اعتراف و پاسداری ہر گھڑی، ہر ساعت لازم ہے، یہ گوہر نایاب یعنی ماں بار بار نہیں ملتا ہے، یہ جنت کی کنجیاں ہیں، یہ نظر انداز کرنے والی ہستی نہیں ہے کیونکہ سمندر کی گہرائی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے مگر ماں کا پیار کا نہیں۔ ماں کائنات کی وہ حسین اور پاکیزہ لفظ ہے جس میں محبت، قربانی اور ایثار کے تمام رنگ سمائے ہوئے ہیں، ماں صرف ایک رشتہ نہیں بلکہ شفقت کا سمندر ہے۔ ماں اپنے بچوں کی پرورش کے لئے اپنی صحت اور زندگی داؤ پر لگا دیتی ہے، وہ خود بھوکی سو سکتی ہے لیکن اپنے بچوں کو بھوکا نہیں سکھ سکتی ہے، ماں خدا کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ماں کا احترام کریں، ان کے ساتھ حسن سلوک کریں اور ان کی خدمت کر کے اللہ کی رضا حاصل کریں۔

★★★★

شادی بیاہ کے رسم و رواج اور ڈرامائی ثقافت کے مضر اثرات

مسعود محبوب خان (ممبئی)

انفرادی معاملات ہوں یا اجتماعی، معاشرتی نظام ہو یا خاندانی زندگی—اسلام نے ہر پہلو کو اعتدال، سادگی اور پاکیزگی کے اصولوں کے تحت منظم کیا ہے۔ انہی اہم شعبوں میں سے ایک نکاح کا مقدس ادارہ بھی ہے، جسے اسلام نے نہ صرف انسانی فطرت کے عین مطابق قرار دیا بلکہ اسے عبادت کا درجہ دے کر اس کی اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔ نکاح محض ایک سماجی معاہدہ نہیں بلکہ دو افراد، دو خاندانوں اور بسا اوقات دو نسلوں کے درمیان ایک پاکیزہ رشتہ ہے، جس کی بنیاد محبت، رحمت اور ذمہ داری پر رکھی گئی ہے۔ اسلام نے اس رشتے کو آسان، باوقار اور بابرکت بنانے کے لیے واضح اصول عطا کیے ہیں، تاکہ معاشرہ پاکیزگی، استحکام اور اخلاقی توازن کا مظہر بن سکے۔ افسوس کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس سادہ اور بابرکت نظام میں مختلف غیر ضروری رسومات، ثقافتی اثرات اور مصنوعی تقاضے شامل ہوتے گئے، جنہوں نے نکاح کو ایک مشکل اور بوجھل عمل بنا دیا ہے۔ خصوصاً موجودہ دور میں میڈیا اور ڈرامائی ثقافت نے ان رجحانات کو مزید تقویت دی ہے، جس کے نتیجے میں شادی بیاہ کی اصل روح متاثر ہو رہی ہے۔ زیرِ نظر مضمون میں انہی رسم و رواج اور ڈرامائی ثقافت کے مضر اثرات کا جائزہ لیا جائے گا، اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ایک متوازن اور اصلاحی نقطہ؟ نظر پیش کیا جائے گا۔

شادی انسانی معاشرے کی ایک بنیادی اور ناگزیر ضرورت ہے۔ یہ نہ صرف نسلِ انسانی کے تسلسل کا ذریعہ ہے بلکہ ایک پاکیزہ، باوقار اور متوازن معاشرتی نظام کی بنیاد بھی ہے۔ ہر مذہب اور ہر تہذیب نے اس اہم عمل کے لیے اپنے اپنے اصول و ضوابط اور رسوم مقرر کیے ہیں۔ ان رسوم کی نوعیت اور حدود میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ بعض معاشروں میں یہ رسوم سادگی، فطرت اور اخلاقی اقدار کے قریب ہیں، جب کہ بعض میں یہ حد سے بڑھی ہوئی پیچیدگیوں، فضول اخراجات اور غیر ضروری تکلفات کا مجموعہ بن چکی ہیں۔ اسلام نے شادی کو ایک مقدس عبادت اور سماجی معاہدہ قرار دیا ہے۔ دورِ نبوت میں نکاح کی تقریب نہایت سادہ، بامقصد اور برکتوں سے بھرپور ہوا کرتی تھی۔ نہ وہاں نمود و نمائش کا شوق تھا، نہ ہی فضول رسومات کا بوجھ۔ نکاح ایک مسجد یا سادہ مقام پر چند گواہوں کی موجودگی میں انجام پاتا، خطبہ نکاح پڑھا جاتا، مہر مقرر کیا جاتا اور اس کے بعد ایک سادہ ولیمہ کے ذریعے خوشی کا اظہار کیا جاتا۔ اس پورے عمل میں نہ کوئی غیر ضروری رسم تھی اور نہ ہی کسی قسم کی مالی یا جسمانی مشقت۔

اصل توجہ اس بات پر ہوتی تھی کہ دو افراد ایک پاکیزہ رشتے میں بندھ کر ایک نئی زندگی کا آغاز کریں۔

اسلام نے نکاح کو نہ صرف ایک سماجی ضرورت بلکہ ایک دینی فریضہ قرار دیا ہے، اور اس کے آسان بنانے کی بھرپور تلقین کی ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے: "وَ?ن ??حُوا ال ???امَ?ىٰ?ن ?مْ"...?(سورہ? نور:32)۔ یعنی تم میں سے جو لوگ بے نکاح ہیں، ان کے نکاح کر دیا کرو۔ اس آیت میں نکاح کو عام کرنے اور معاشرے میں اس کے فروغ کی واضح ہدایت دی گئی ہے، تاکہ پاکیزہ اور منظم معاشرہ قائم ہو سکے۔ اسی قرآنی حکم کی عملی تشریح ہمیں رسول اکرم? کی تعلیمات میں ملتی ہے۔ آپ? نے فرمایا: ?"ع?ظَم النِّ?احِ بَرَ?ةً ??? ?سَرُ ?مُؤْونَةً" یعنی سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہے جو کم خرچ اور آسان ہو۔ گویا قرآن نکاح کے قیام اور اس کے فروغ کا حکم دیتا ہے، جب کہ حدیث اس کے طریق? کار کو سادگی، آسانی اور اعتدال کے ساتھ وابستہ کرتی ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں نکاح کو مشکل اور بوجھل بنانے کے بجائے اسے سہل اور بابرکت بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

برصغیر کے مسلم معاشرے میں بھی ایک زمانہ ایسا گزرا ہے جب شادی بیاہ نہایت سادگی، وقار اور اعتدال کے ساتھ انجام پاتے تھے۔ ہمارے بزرگوں کے دور میں نہ مہندی، مایوں اور دیگر طویل رسومات کا بوجھ تھا اور نہ ہی بے جا نمود و نمائش کا رجحان۔ نکاح عموماً مسجد یا گھر میں سادگی سے انجام پاتا، چند قریبی عزیز و اقارب شریک ہوتے، مہر مقرر کیا جاتا اور اس کے بعد ایک مختصر اور سادہ ولیمہ کر دیا جاتا۔ اس سارے عمل میں اخلاص، محبت اور برکت کو اصل اہمیت حاصل ہوتی تھی، نہ کہ ظاہری شان و شوکت کو۔ اکثر یہ بھی دیکھنے میں آتا تھا کہ والدین اپنی حیثیت کے مطابق سادہ انداز میں بیٹی کو رخصت کر دیتے تھے، اور اسے باعثِ عزّت و وقار سمجھا جاتا تھا، نہ کہ کسی کمی یا محرومی کا نشان۔ نہ قرض لینے کی نوبت آتی تھی اور نہ ہی شادی ایک معاشی بوجھ بنتی تھی۔ یوں یہ تقریبات خوشی اور آسانی کا ذریعہ ہوتی تھیں، نہ کہ پریشانی اور دکھ کا سبب۔ لیکن افسوس کہ آج کا معاشرہ، خصوصاً برصغیر کا مسلم معاشرہ، اس سادہ اور بابرکت نظام سے بہت دور جا چکا ہے۔ شادی کو ایک مشکل ترین مرحلہ بنا دیا گیا ہے۔ رشتہ طے ہونے سے لے کر رخصتی تک ہر قدم پر ایسی رسومات شامل کر دی گئی ہیں جن کا نہ دین سے کوئی تعلق ہے اور نہ ہی عقلِ سلیم سے۔ مہندی، ہلدی، مایوں، بارات، جہیز، اور دیگر بے شمار تقاریب یہ سب ایک ایسا سلسلہ بن چکی ہیں جس میں وقت، دولت اور توانائی کا بے دریغ ضیاع ہوتا ہے۔

ہلدی اور مہندی کی رسومات میں مخصوص رنگ کے لباس، ناچ گانا، اور مخلوط محافل کا انعقاد، یہ سب ایسے عناصر ہیں جو نہ صرف اسلامی تعلیمات سے متصادم ہیں بلکہ اخلاقی انحطاط کا بھی باعث بنتے ہیں۔ ان رسومات کا جائزہ لینے سے واضح ہوتا ہے کہ ان میں سے اکثر کا تعلق مشرکانہ تہذیب سے ہے، جب کہ کچھ مغربی ثقافت سے مستعار لی گئی ہیں۔ یوں ایک ایسا مرکب کلچر وجود میں آ گیا ہے جو نہ مکمل طور پر مشرقی ہے اور نہ ہی اسلامی، بلکہ ایک بے سمت اور غیر متوازن طرزِ زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔

یہ فضول رسومات اور بے جا اخراجات اکثر لوگوں کو اس حد تک مجبور کر دیتے ہیں کہ وہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر خرچ کرنے لگتے ہیں، حتیٰ کہ بعض خاندان شادی جیسی خوشی کی تقریب کے لیے قرض لینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ بظاہر یہ ایک وقتی سہولت محسوس ہوتی ہے، مگر درحقیقت یہ قرض بعد میں ایک مستقل معاشی بوجھ بن جاتا ہے، جو برسوں تک انسان کو پریشانی اور تنگی میں مبتلا رکھتا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ اثر متوسط اور غریب طبقے پر پڑتا ہے، جو پہلے ہی محدود وسائل کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ معاشرتی دباؤ اور رسم و رواج کی پابندی انہیں مجبور کر دیتی ہے کہ وہ اپنی بساط سے بڑھ کر اخراجات کریں، تاکہ معاشرے میں سبکی یا تنقید کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یوں شادی جیسی آسان اور بابرکت سنّت ایک مشکل اور بوجھل مرحلہ بن جاتی ہے۔ ان غیر ضروری اخراجات اور رسومات کا ایک سنگین نتیجہ تاخیرِ نکاح کی صورت میں بھی سامنے آتا ہے۔ جب شادی کو حد سے زیادہ مہنگا اور پیچیدہ بنا دیا جائے تو بہت سے نوجوان صرف مالی مسائل کی وجہ سے نکاح کو مؤخر کرتے رہتے ہیں۔ اس تاخیر کے نتیجے میں نہ صرف ذہنی و جذباتی مسائل جنم لیتے ہیں بلکہ معاشرتی بے راہ روی اور اخلاقی بگاڑ کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اس بگاڑ میں ایک اہم کردار پاکستانی ڈراموں نے سب سے زیادہ ادا کیا ہے۔ یہ ڈرامے بظاہر تفریح کا ذریعہ ہیں، مگر درحقیقت یہ معاشرتی اقدار کی تشکیل میں گہرا اثر رکھتے ہیں۔ ان میں دکھائی جانے والی شادیوں کو ایک شاہانہ اور پرتعیش تقریب کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ مہنگے ملبوسات، قیمتی زیورات، شاندار ہالز، اور لمبی چوڑی رسومات یہ سب ایک ایسا معیار قائم کرتے ہیں جو عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتا ہے۔ نتیجتاً، معاشرے میں ایک غیر حقیقی توقع جنم لیتی ہے، اور لوگ اپنی حیثیت سے بڑھ کر اخراجات کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ان ڈراموں کا ایک اور نقصان یہ ہے کہ یہ محرم و نامحرم کی حدود کو دھندلا دیتے ہیں۔ شادی کی تقریبات کو اس انداز میں دکھایا جاتا ہے جہاں مرد و زن کا آزادانہ اختلاط، موسیقی، رقص اور دیگر غیر اخلاقی سرگرمیاں معمول بن جاتی ہیں۔ ناظرین، خصوصاً نوجوان نسل، ان مناظر کو دیکھ کر انہیں ایک مثالی طرزِ زندگی سمجھنے لگتی ہے، اور یوں آہستہ آہستہ معاشرتی اقدار میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

ڈراموں اور میڈیا کے ان اثرات کا ایک اہم پہلو نوجوانوں کی نفسیات پر پڑنے والا منفی اثر بھی ہے۔ جب وہ بار بار پرتعیش شادیوں، مہنگے ملبوسات اور غیر معمولی طرزِ زندگی کو دیکھتے ہیں تو ان کے اندر لاشعوری طور پر احساسِ کمتری پیدا ہونے لگتا ہے۔ وہ اپنی سادہ زندگی اور محدود وسائل کو کمتر سمجھنے لگتے ہیں، جس سے ان کی خود اعتمادی متاثر ہوتی ہے۔ اسی احساسِ کمتری کے نتیجے میں لڑکیوں اور لڑکوں کے ذہنوں میں شادی اور شریکِ حیات کے بارے میں غیر حقیقی معیار قائم ہو جاتے ہیں۔

خوبصورتی، دولت، طرزِ زندگی اور تقریبات کے حوالے سے ایسے تصورات جنم لیتے ہیں جو عملی زندگی میں اکثر ممکن نہیں ہوتے۔ یوں اصل ترجیحات یعنی اخلاق، کردار اور باہمی سمجھ بوجھ پس منظر میں چلی جاتی ہیں۔ ان غیر حقیقی معیاروں کا اثر ازدواجی زندگی پر بھی پڑتا ہے۔ جب نکاح ایسے خوابوں اور توقعات کے ساتھ کیا جائے جو حقیقت سے دور ہوں، تو بعد میں مایوسی، ناچاقی اور تنازعات جنم لیتے ہیں۔ نتیجتاً ازدواجی رشتہ، جو سکون اور رحمت کا ذریعہ ہونا چاہیے، وہ دباؤ اور بے اطمینانی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم دورِ نبوت کے سادہ اور بابرکت طریقہ نکاح کو اپنا نمونہ بنائیں۔ شادی کو آسان بنائیں، فضول رسومات سے اجتناب کریں، اور اسے ایک بوجھ کے بجائے ایک خوشگوار اور بابرکت عمل بنائیں۔ والدین اور معاشرے کے ذمہ دار افراد کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی کریں اور انہیں اس بات کا شعور دیں کہ اصل خوشی سادگی، اخلاص اور برکت میں ہے، نہ کہ نمود و نمائش اور فضول خرچی میں۔

ان مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے کہ معاشرے میں اجتماعی اور شعوری سطح پر اصلاحی کوششیں کی جائیں۔ سب سے پہلے سادہ نکاح کی ایک مضبوط تحریک کو فروغ دیا جائے، جو لوگوں کو یہ شعور دے کہ اصل خوشی اور برکت سادگی میں ہے، نہ کہ فضول رسم و رواج میں۔ اسی سلسلے میں اجتماعی نکاح (weddingsmass) جیسے اقدامات بھی نہایت مؤثر ثابت ہو سکتے ہیں، جہاں کم خرچ میں متعدد نکاح انجام پا کر ایک مثبت مثال قائم کرتے ہیں۔ جہیز جیسی فرسودہ رسم کے خلاف بھرپور شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ نہ صرف معاشی بوجھ کا سبب بنتی ہے بلکہ کئی معاشرتی برائیوں کو بھی جنم دیتی ہے۔ اس سلسلے میں علماء کرام، دانشوروں اور سوشل میڈیا کا کردار نہایت اہم ہے، جو اپنی تحریروں، خطبات اور مہمات کے ذریعے عوام کی ذہن سازی کر سکتے ہیں اور سادگی و اعتدال کے پیغام کو عام کر سکتے ہیں۔

عملی طور پر بھی چند واضح اقدامات اختیار کیے جانے چاہئیں۔ نکاح کو مسجد میں عام کیا جائے تاکہ اس کی دینی حیثیت اجاگر ہو اور سادگی کو فروغ ملے۔ ولیمہ کو سنّت کے مطابق سادہ رکھا جائے، تاکہ اس میں نمود و نمائش کے بجائے شکر اور خوشی کا پہلو نمایاں ہو۔ اسی طرح غیر ضروری تقریبات اور رسومات کو بتدریج ختم کیا جائے، تاکہ شادی کو ایک آسان، بابرکت اور باوقار عمل بنایا جا سکے۔ اگر ہم نے اپنی اصلاح نہ کی تو یہ رسومات نہ صرف ہماری معیشت کو کمزور کریں گی بلکہ ہماری دینی و اخلاقی بنیادوں کو بھی کھوکھلا کر دیں گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی تہذیب، اپنی اقدار اور اپنے دین کی طرف رجوع کریں، اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جو سادگی، پاکیزگی اور اعتدال کا مظہر ہو۔

اگر ہم واقعی ایک متوازن، پاکیزہ اور باوقار معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں شادی بیاہ کے معاملے میں سادگی، اعتدال اور دینی تعلیمات کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔ فضول رسومات، بے جا اخراجات اور غیر اسلامی روایات سے اجتناب کرتے ہوئے ہمیں نکاح کو آسان اور بابرکت بنانے کی اجتماعی کوشش کرنی چاہیے۔ یہی وہ راستہ ہے جو نہ صرف ہماری معاشرتی زندگی کو سنوار سکتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک صحت مند اور مضبوط بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سادگی، اعتدال اور سنّتِ نبوی? پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

★★★

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۰ رمئی ۲۰۲۶ء

شبھیند وادھیکاری کے وزیر اعلیٰ بننے پر بی جے پی نے اتفاق رائے سے کام کیا

8 مئی کی شام کو مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اعلان کر دیا کہ بنگال اسمبلی الیکشن میں سب سے کامیاب امیدوار شبھیند وادھیکاری جنہوں نے الیکشن میں اپنی کامیابی کے ریکارڈ بنائے اور دو دو مرتبہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو شکست دینے کا ریکارڈ انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی نے وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لئے منتخب کر لیا ہے۔ امیت شاہ کے اس اعلان کے ساتھ ہی ان کی سسپنس کا خاتمہ ہو گیا جبکہ سبھی یہ امید لگا کر تھے کہ 9 مئی کو جب بریگیڈ پیریڈ گراونڈ میں رسم حلف۔ برداری ہوگی تو اسی وقت اس سسپنس کا خاتمہ ہوگا کہ کون بنے گا وزیر اعلیٰ لیکن امیت شاہ نے 8 جنوری کو ہی این الفریڈ ہچکاک سسپنس کا خاتمہ کر دیا۔ امیت شاہ نے کہا کہ ہم نے یہ فیصلہ اتفاق رائے سے کیا ہے اور بنگال کے کامیاب بی جے پی امیدواروں کے ساتھ ایک چنتن بیٹھک ہوئی جس میں تقریباً سبھی یک زبان ہو شبھیند وادھیکاری کی حمایت میں بول پڑے میں نے دلیپ گھوش، سمیک بھٹاچاریہ اور دیگر سینئر بی جے پی لیڈروں سے اس بابت سوال کیا کہ وہ لوگ وزیر اعلیٰ کے طور پر کیسے دیکھنا چاہتے ہیں تو ان سبھوں نے کہا کہ سب سے بہتر امیدوار ادھیکاری ہی ہے جس کے بعد ہم نے پارٹی کے سینئر مرکزی لیڈروں کے سامنے یہ بات رکھی اور انہوں نے بھی کافی سوچ بچار کر ادھیکاری کے نام کی قرعہ اندازی نکالی لہذا مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ شبھیند وادھیکاری کو تم سب نے اتفاق رائے سے وزیر اعلیٰ منتخب کر لیا ہے۔ امیت شاہ نے اس موقع پر یہ بھی کہا کہ اب بی جے پی کی حکمران گنگوتری سے گنگا تک پہنچ چکی ہے ہم نے بنگال الیکشن میں صفر کے ساتھ شروعات کی تھی لیکن آج 294 سیٹوں والی اسمبلی میں ہم 207 کے ساتھ سیٹوں کو جیت چکے ہیں جبکہ 2011-2016 اور 2021 میں میں غالب اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی ترنمول کانگریس 80 سیٹوں تک محدود ہو چکی ہے۔ امت شاہ نے کہا اب جبکہ بی جے پی نے بنگال میں ناقابل فراموش کامیابی حاصل کر لی ہے تو ہم یہاں دیکھیں گے کہ سرکاری افسران دعوت خواں اور دوسروں کا حق مارنے کی کوشش سے اجتناب کریں اور نہ ہی کٹ منی کا حساب کرنے والوں کو بخشا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی پورے بنگال کو کنگھال ڈالے گی اور کہیں بھی دراندازوں کو بخشا نہیں جائیگا اور ایسے دراندازوں کو چن چن کر نکالا جائیگا اور انہیں ان کے اپنے ملک میں واپس دھکیل دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا وزیر اعظم مودی نے انہیں بڑی بڑی ذمہ داریاں سونپی ہیں اور میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ پورا کرینجو بھی ذمہ داری دی اور انہوں نے ہمیں سونپی ہیں، ہم ان ذمہ داریوں کو ہر حال میں اس اسمبلی الیکشن میں بھوانی پور کی سیٹ سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا براہ راست مقابلہ شبھیند وادھیکاری سے ہوا تھا اور شبھیند و کو ممتا بنرجی کے مقابلے میں 15,000 ووٹوں سے کامیابی ملی - 2021 میں ممتا بنرجی نے شبھیند وادھیکاری کے مقابلے میں نندی گرام سے پرچہ نامزد داخل کی تھی جہاں شبھیند و کو حیرت انگیز طور پر کامیابی مل گئی اس مرتبہ 2026 میں ممتا بنرجی نے اپنے گھریلو حلقہ بھوانی پور سے لڑنے کا فیصلہ کیا تھا جب امیت شاہ نے سبھیند و کو نئی تکنیک سمجھائی کہ وہ بیک وقت دو دو جگہوں سے پرچہ نامزدگی داخل کرے اور ممتا بنرجی کا مقابلہ براہ راست بھوانی پور سے کرے پتہ چلا کہ شبھیند و اس پر راضی نہیں تھے کہ وہ بھوانی پور سے بھی پرچہ نامزدگی داخل کریں، لیکن امت شاہ نے انہیں زبردستی بھوانی پور سے کھڑا کیا اور وہ حکمت عملی دیکھائی کہ شبھیند و کو 15000 ووٹوں سے کامیابی مل گئی کہ اب وہ بیک وقت نندی گرام اور بھوانی پور سے الیکشن جیت چکے ہیں جس میں سے ایک سیٹ انہیں خالی کرنی پڑے گی اور وہ 10 مئی کو اس کا اعلان کریں گے کہ وہ کس سیٹ کو چھوڑ رہے ہیں واضح رہے کہ یہ فیصلہ شبھیند و کے لئے آسان نہیں ہوگا انہیں الجھن کے چکرویو میں مبتلا کر دے گا کہ وہ کہاں کے لوگوں کو خوش کریں، بھوانی پور کے نندی گرام کے لوگوں کو۔ ایک زمانہ وہ بھی جب شبھیند و ادھیکاری، ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس کا زبردست وفادار لیڈر تھا، لیکن آج وہ ممتا بنرجی کو شکست دیکر اس کے وزیر اعلیٰ کی ہاٹ سیٹ پر خود بیٹھنے جا رہا ہے۔ شبھیند وادھیکاری ضلع مشرقی مدن پور کے ایک کٹر سیاسی خاندان کا فرد ہے۔ ان کے والد سسیر ادھیکاری ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومت میں مرکزی وزیر تھے۔ شبھیند وادھیکاری نے 1995 میں اپنے پالی سفر کا آغاز کانگریس سے کیا اور 1998 میں وہ ترنمول کانگریس سے جڑ گئے۔ ترنمول کانگریس کی ملک پر 2006 میں وہ کانتھی دکھن سے کامیاب ہو کر ایم ایل اے بنے اور ممتا بنرجی کے سب سے زیادہ قریبی لیڈر رہے۔ نندی گرام ابھی الیکشن میں ممتا بنرجی کو منظر عام پر آنے کا موقع ملا تھا اور نندی گرام تحریک کو بھڑکانے میں شوبھیند و ادھیکاری کا نمایاں رول رہا۔ (خ الف ف)

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال : ڈاکٹر صاحب۔میرے ہم زلف افتخار الحق نقش بندی آپ کے پاس پہنچے ان کو شدید کھانسی ہو رہی تھی کسی نے دمہ بنادیا تھا، تین برس س علاج چل رہا تھا مگر فائدہ اسرائیل کی طرح ظالمانہ رویہ اختیار کئے ہوئے تھا۔مگر آپ نے ان کے بدن کو نہ صرف فربہ کیا بلکہ چہرے پہ رونق لوٹ آئی بولنے میں کمزوری کا احساس ختم، کھانسی کبھی کبھی طیب اردگان کی طرح دوستانہ طور پر آتی ہے۔ اللہ آپ کے دست شفا کو سلامت رکھے۔عرض ہے کہ دائمی دمہ کی تفصیل اور دوا کی التجا کو کالم میں شامل کر کے عزت افزائی فرمائیں۔
مولانا عبدالباقی رضوی، پیلی کوٹھی، بنارس۔

جواب : دمہ پھیپھڑوں کی ایک دائمی بیماری ہے جس کی وجہ سے سانس کی نالیاں تنگ ہوجاتی ہیں اور مریض کو سانس لینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس مرض کی وجہ سے پھیپھڑوں کی دو بڑی نالیاں سوزش کا شکار ہوجاتی ہیں جو سانس لینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں ۔دمہ کے مریضوں کی زندگی کافی مشکل ہوجاتی ہے، کیوں کہ ان کا سانس کسی بھی وقت اکھڑ سکتا ہے۔ دمہ کا شمار عام بیماریوں میں کیا جاتا ہے۔ دمہ کا سامنا مختلف وجوہات کی بنیاد پر کرنا پڑسکتا ہے۔کبھی الرجی تو کبھی دیگر امراض کے باعث اس بیماری کی علامات ظاہر ہوتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ دمہ کا مریض موروثی بھی ہوسکتا ہے۔ دنیا بھر میں مئی کے مہینے میں اس کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد لوگوں میں آگاہی بڑھاتا ہے۔اس سال کا تھیم All for Care asthma Preleasylive breathe ہے ۔۱۹۷۰ سے ۲۰۱۰ تک پوری دنیا میں ۳۰۰ ملین لوگ اس سے متاثر ہوئے ۔۲۰۰ میں ۰۰۰-۳۰ لوگوں کی اموات صرف دمہ سے ہوئی۔۱۹۹۳ میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے تمام ملکوں کو فنڈز دیئے تا کہ اس پہ زیادہ سے زیادہ آگاہی پھیلائیں کیوں کہ اس کے علاج سے زیادہ ضروری ہے پرہیز کیا جائے۔ استھما یا دمہ اک پرانی بیماری ہے یہ ایک خطرناک بیماری ہے جو پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے اس کی وجہ سے پھیپھڑوں اور سانس لینے والی نالیوں کا جکڑن اور سوزش کی وجہ سے سانس لینے میں مشکل پیدا ہوجاتی ہے یہ بیماری بچوں کو لمبے عرصے تک متاثر کرتی ہے اس کے علاوہ یہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ دمہ کی وجہ سے سانس میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چھاتی بھی اس جکڑن کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔اس کے ساتھ شدید کھانسی بھی لاحق ہوسکتی ہے۔آلودگی اس کی وجہ سے بنتی ہے اور ہوا میں چھپے پارٹیکل سانس کو خراب کرنے کا باعث بنتے ہیں۔جس سے کچھ لوگوں کو الرجی ہوجاتی ہے۔ان کا سانس رک کے آتا ہے۔دمہ کی علامات عموماً بچپن سے ہی شروع ہوجاتی ہے۔ دمہ کے مریض کو کسی چیز کی حساسیت لاحق ہوجاتی ہے۔جیسے ہی مریض کا واسطہ ایسی چیز سے پڑتا ہے جس سے مریض لو الرجی ہے تو اس پہ دمہ کا حملہ ہوجاتا ہے۔ایسے تمام محرکات جن سے دمہ کا حملہ شروع ہوتا ہے۔دمہ کے محرکامت کہلاتے ہیں ۔ایک مریض کے محرکات دوسرے سے مختلف ہوسکتے ہیں، ٹھنڈا، نزلہ، زکام، سانس کا انفیکشن، دھواں، مٹی، گرد وغبار، ہوائی آلودگی، پالتوں جانوروں کے بال پرندوں کے پر، پھپھوندی، اسپرے، کیمیکلز کی بو، پرفیوم کچھ خاص قسم کی ادویات، قالین سے اٹھنے والی گرد سانس کے ساتھ سٹی کی آواز آئے، سینے کی جکڑن، کھانسی، سانس کی تکلیف عموماً دمہ کی علامات ہیں۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو یہ بیماری جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔تاہم تھوڑی علاج سے احتیاط ممکن ہے۔اس کی وجہ ماحولیاتی اثرات اور جنیاتی اثرات کی وجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔اس کا ہومیو پیتھی میں شافی و کافی علاج موجود ہے۔مگر اس میں علاج سے زیادہ اہم پرہیز ہے۔ موسم سرما جہاں خوش لباسی اور خوش خوراکی لاتا ہے۔موسم سرما میں یہ بیماری بڑھ جاتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا میں تقریباً ۳۲ کروڑ افراد دمہ کے مریض میں اور تقریباً ۲۵ لاکھ انسان قابل علاج مرض میں مبتلا ہو لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ اگر کوئی معمولی سانس کا انفیکشن بھی ہوجائے تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔اگر کوئی دوا مسلسل یا لمبے عرصے تک استعمال کی تجویز کی گئی ہے تو ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر تبدیل نہ کریں۔ عام طور پر اچھی اور مقوی خوراک استعمال کریں۔اگر کسی خوراک سے دمہ شدت اختیار کرتا ہو اس کا استعمال ترک کردیں۔ دمہ کا حملہ ہوجانے کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ انسانی زندگی دنیا کی سب سے قیمتی اشیاء ہے اس کا خیال رکھیں اور ہمیشہ احتیاط کریں۔اگر آپ کو دمہ کی علامات کا سامنا ہو تو آپ کی سانس کی نالیاں کچھ چیزوں کی وجہ سے حساسیت کا شکار ہوجاتی ہیں۔ان چیزوں میں جانوروں کے بال اور فضا میں موجود مختلف ذرات شامل ہیں۔ جب یہ ذرات آپ کے جسم میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کا مدافعتی نظام ردعمل ظاہر کرتا ہے۔جس کی وجہ سے سانس کی نالیوں کے پٹھے جکڑن کا شکار ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے کچھ دنوں بعد سانس کی نالیاں سوزش کا شکار ہوتی ہیں اور ان میں بلغم بننا شروع ہوجاتی ہے الرجک دمہ کو موسمی دمہ بھی کہا جاتا ہے۔نان الرجک دمہ نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر لاحق ہونا ہے دمے کی یہ قسم عمر کے آخری حصے میں لاحق ہوسکتی ہے اور دوسری اقسام کے برعکس شدت اختیار کرسکتی ہے ورزش کرنے کی وجہ سے سانس لینے میں مدد دینے والی نالیاں تنگ ہوجاتی ہیں جس کی وجہ سے کھانسی اور سانس لینے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔شدید دمہ کی علامات کو کسی بھی قسم کے علاج کی مدد سے ختم کرنا مشکل ہے ۔شدید دمہ لاحق ہونے کی صورت میں زندگی کے بہت منفی اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

سوال: آپ کا کالم بہترین رہنما ثابت ہو رہا ہے جب بھی کوئی سوال کیا جاتا ہے جواب تحقیقی تفصیلی اور آسان عام فہم انداز میں دیتے ہیں ۔ رمضان کے مناسب بیماری دوا احتیاط اور دیگر مضامین قابل تحسین ہیں۔اس بار ہائی کولسٹرول کے مضر اثرات پر مضمون اور ہائی کولیسٹرول کو کم کرنے کی دوا لکھنے کی گزارش ہے۔ معین الحق، شیب پور، ہوڑہ

جواب: ہائی کولیسٹرول کو ماہرین صحت دل کا ایک ایسا خاموش دشمن قرار دیتے ہیں جو برسوں تک بغیر کسی واضح علامت کے جسم میں موجود رہتا ہے۔ اکثر افراد کو اس وقت تک اس مرض انداز ہ نہیں ہو پاتا یہ دل، دماغ اور اہم اعضا کو متاثر نہ کردے یہی خاموشی اسے خطرناک بناتی ہے۔کولیسٹرول دراصل ایک چکنائی نما مادہ ہے۔جو خون میں گردش کرتا ہے ۔، اس کی ایک مقدار جسم خود جگر کے ذریعے تیار کرتا ہے۔ جب کہ باقی حصہ خوراک سے حاصل ہوتا ہے۔ خاص طور پر گوشت، مچھلی، انڈہ اور دودھ سے بنی اشیاء سے ۔ اگرچہ کولیسٹرول جسم کے لئے ناگزیر ہے۔اور ہارمونز کی تیاری، خلیاتی، جھلیوں کی مضبوطی اور وٹامن ڈی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لیکن اس کی زیادتی جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔طبی طور پر کولیسٹرول کی دو بنیادی اقسام بیان کی جاتی ہیں ایک اچھا کولیسٹرول یا ایچ ڈی، ایل کہا جاتا ہے جو خون سے اضافی کولیسٹرول صاف کرنے میں مدد دیتا ہے۔ دوسری قسم برا کولسٹرول یا ایل ڈی ایل ہے جو خون کی شریانوں کی دیواروں سے چپک کر انھیں تنگ اور سخت بنا سکتا ہے۔ جب ایل ڈی ایل کی مقدار بڑھتی ہے تو یہ شریانوں کے اندر تہیہ جما کر ایتھیر وسکلر وسیس نامی کیفیت پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں خون کا بہاؤ متاثر ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، ہائی کولسٹرول کو ''خاموش بیماری'' اسی لیے کہا جاتا ہے کہ یہ ابتدا درد کمزوری یا تھکن جیسی علامت پیدا نہیں کرتا تاہم جب شریانیں زیادہ تنگ ہوجائیں تو سینے میں درد، سانس لینے میں دشواری، ٹانگوں میں تکلیف، دل کا دورہ یا فالج جیسے سنگین مسائل آسکتے ہیں اسی لئے علامات کا انتظار کرنا دانشمندی نہیں سمجھا جاتا۔ معالج مشورہ دیتے ہیں کہ مخصوص افراد کو باقاعدگی لیڈ پروفائیل ٹیسٹ کروانا چاہئے ۔ ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر اور مٹاپے کے شکار افراد تمبا کو نوشی کرنے والے اور دل کے امراض کے خطرے سے دو چار لوگ خاص طور پر اس ٹیسٹ کے محتاج ہیں۔ بعض مریضوں کو ہر چ ماہ بعد جب کہ دیگر کو سال میں کم از کم ایک مرتبہ یہ ٹسٹ کروانے کی ہدایت دی جاتی ہے ۔احتیاطی تدابیر اختیار کر کے ہائی کولیسٹرول پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ متوازن غذا اس سلسلے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ چکنائی سے بھرپور دودھ اور سرخ گوشت کا استعمال محدود رکھا جائے۔ جب کہ فائبر سے بھرپور غذائیں جیسے جو، دالیں اور سیب معمول کا حصہ بنانی چاہئیں۔ اور میگا تھری فیٹی ایسڈز بھی مفید سمجھے جاتے ہیں۔ انڈے کے استعمال میں بھی اعتدال ضروری ہے۔ انڈے کی سفیدی بہترین پروٹین فراہم کرتی ہے۔ اور اس میں چکنائی نہیں ہوتی لیکن زردی کا زیادہ استعمال مناسب نہیں۔ اس طرح روزانہ کم از کم ۳۰ منٹ تیز چہل قدمی اچھے کولیسٹرول کی سطح بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

سوال : ڈاکٹر صاحب! سلام ورحمت۔ عرض ہے کہ میری ایک بہن خون کی کمی کا شکار ہے اس کے لئے خون کی کمی دور کرنے والی غذائیں بتائیں اور سخت قبضیت کی دوا تحریر فرمائیں۔ عظیم اللہ ہاشمی، بھاٹ پاڑہ، ہگلی۔

جواب :جسم میں خون کی کمی انیمیا در حقیقت جسم میں خون کی سرخ خلیات کی کمی کو کہا جاتا ہے جو آکسیجن کی فراہمی کا کام کرتے ہیں اس مرض خوں کے صحت مند سرخ خلیات میں ہیموگلوبین کی کمی ہوجاتی ہے جو جسم کے مختلف حصوں میں آکسیجن پہنچاتے ہیں۔ ہیموگلوبن وہ چیز ہے جو خون کو سرخ رنگ دیتا ہے۔ یعنی جسم کو خون کی کمی سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ ہیموگلوبن کی سطح کو مناسب حد تک برقرار رکھا جائے کیوں کہ اس کی کمی شدید تھکاوٹ اور کمزوری کے ساتھ انیمیا کا شکار بنا سکتی ہے۔ اور یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ہیموگلوبن کی کمی سے بچنے کے لئے آئرن سے بھرپور غذاؤں کا استعمال بہت ضروری ہے جو کہ ہیموگلوبن کے پیداوار کے ساتھ خون کے سرخ خلیات کے لئے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہاں ایسی ہی غذاؤں کا ذکر جو کہ ہیموگلوبن کی کمی کو ان سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ ٹماٹر آئرن سے بھرپور ہونے کے ساتھ ساتھ جسم کو وٹامن سی بھی فراہم کرتا ہے جو آئرن کے جسم میں جذب ہونے کے عمل کو بہتر بناتا ہے۔ کشمش بھی آئرن سے بھرپور میوہ ہے جسے آسانی سے دلیہ، دہی، یا کسی بھی میٹھی چیز میں شامل کر کے کھایا جاسکتا ہے۔ بلکہ ویسے کھانا بھی منہ کا ذائقہ بہتر کرسکتا ہے۔ تاہم ذیابیطس کے شکار افراد کو یہ میوہ زیادہ کھانے سے گریز کرنا چاہئے۔ خون کی کمی سے بچانے کے لئے ایک بہترین میوہ خوبانی ہے جس میں آئرن اور وٹامن سی کے ساتھ ساتھ فائبر بھی موجود ہوتا ہے۔ قبض کتنا ہے شہتوت اگر آپ نے کبھی نہیں کھایا تو جان لیں کہ یہ آئرن سے بھرپور پھل ہے جس میں پروٹنز کی مقدار بھی کافی ہوتی ہے جو ہیموگلوبن کی سطح بڑھانے میں مدد دیتی ہے۔ کھجور بے وقت کھانے کی لت پر قابو پانے میں مدد دینے والا موثر ذریعہ ہے جب کہ یہ آئرن کی سطح بھی بڑھاتی ہے اس کے حوالے سے بھی ذیابطس کے مریضوں کو احتیاط کی ضرورت ہے۔ آلو بخارا یہ پھل فائبر سے بھرپور ہے اس کا معتدل مقدار میں استعمال قبض کے لئے بھی موثر علاج ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ موجود آئرن ہیموگلوبن کی مقدار کو بڑھانے میں مددگار ہے، کلیجی فائبر، پروٹین، وٹامنز اور آئرن سے بھرپور ہوتی ہے جو کہ ہیموگلوبن کے لئے بہترین ہے۔ دالیں بھی آئرن سے بھرپور ہوتی ہیں جب کہ ان میں موجود فائبر جسم میں صحت کے لئے نقصان دہ کولیسٹرول لیول کی سطح میں بھی کمی لا کر دل کو تحفظ دیتا ہے۔ پالک آئرن سے بھرپور سبزی ہے اور اسے کھانا غذائی اجزاء کو بہت تیزی سے جسم میں تحلیل ہونے میں مدد دیتا ہے۔

ہگلی کے مولانا ازاد کے 95. فیض احمد کے 81 ادبی سوسائیٹی
کے 83، اقراء ماڈل کے 95 فیصد اور عیدو میاں ہائی مدرسہ کے 85 فیصد رزلٹ ہوا

ہگلی: 9 مئی (ساجد پرویز) امسال ہگلی کے مختلف مدھیا مک اسکولوں و ہائی مدرسہ کے رزلٹ شائع ہوئے کامیاب فیصد تو اکثر اسکولوں میں 80 فیصد سے اوپر ہوا مگر جب فرسٹ دویژن کی بات کی جائے تو اردو میڈیم کے طلبہ کا معیار اب گرنے لگا ہے۔ کیا صرف پاس ہوجانا ہی مقصد بن چکا ہے یا اعلی و معیاری تعلیم بھی ضروری ہے اور جب سے اسکولوں میں فیل سسٹم کو ختم کیا گیا، تب سے بچوں کے اندر وہ خوف بھی ختم ہوگیا اور دوسری جانب test summative نے رہی سہی کسر پوری کررہا ہے۔ ہگلی کے تیلنی پاڑہ کے فیض احمد فیض اردو ہائی اسکول کی بات کی جائے تو یہاں سے امسال 150 طلبہ امتحان میں بیٹھے جن میں 122 نے کامیابی حاصل کیے کل فیصد 81 رہا۔ جن میں صرف 5 فرسٹ ان میں سے دو ڈبکی لگا کر کامیاب ہوئی ہے۔ سکنڈ دویزن 30 اور 37 طلبہ تھرڈ دیویزن سے پاس ہوئے ہیں۔ ان میں علیشا پروین نے 542 نمبر حاصل کر کے اسکول ٹاپر رہی دیگر سو پر پانچ میں محمد شاکر، تسنیم عرفان، ناہیدہ پروین اور توصیف علی کا نام شامل ہیں۔ ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ انکس کا نتیجہ 83 فیصد یہاں کی نصرت پروین نے 749 . نمبر لا کر سر فہرست رہی ادبی سوسایٹی سے 286 بچے امتحان دیے تھے۔ جن میں 238 کامیاب اور 48 طلبہ فیل ہوگئے ہیں۔ چندن نگر مولانا آزاد اردو ہائی اسکول کا رزلٹ 91 فیصد ہوا یہاں 85 میں سے 78 طلبہ کامیاب ہوگیے ہیں۔ یہاں کی کہکشا نے 590ں نمبر لاکر اسکول ٹابر رہی۔ بانسبیڑیا کے عیدو میاں ہائی مدرسہ (آئی ایم وہائی مدرسہ) کی بات کی جائے تو امسال یہاں سے 231 طلبہ ہائی مدرسہ کے امتحان دی، جن میں 192 کامیاب ہوئے۔ یہاں کی تبسم امتیاز نے 737. نمبر لا کر 92 فیصد، کے اسکول ٹاپر رہی۔ اس مدرسہ میں فرسٹ ڈویژن سے 21 سکنڈ 29 اور تھرڈ ڈویزن سے 142 اسٹوڈینٹس کامیاب ہوئے یعنی نہایت ہی معمولی نمبر سے 142 بچے کامیاب ہوئے چاپدانی کے اقراء ماڈل اکاڈمی کا رزلٹ بھی 95 فیصد ہوا۔ یہاں کے ذیشان اسلام نے 80 فیصد مارکس کے ساتھ اسکول ٹاپر رہا ہے۔

کمر ہٹی یونین کالجیٹ ہائی اسکول (ایچ ایس) نے سال 2026 کے مدھیا مک امتحانات میں قابل ذکر کامیابی حاصل کی ہے یہاں کے طلبہ نے گزشتہ 10 سالوں کی کارکردگی کو برقرار۔ رکھتے ہوئے امسال بھی صد فیصد کامیابی کا مظاہرہ کیا ہے جس سے علاقے میں خوشی کا ماحول ہے خاص کر گارجین اور علاقے کے معزز حضرات نے بچوں کے ساتھ ساتھ اسکول اساتذہ کی بھی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں اور اپنے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے مستقبل میں بھی اس کامیابی کو برقرار رکھنے کے لیے دعا گو ہیں۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ اس اسکول سے مجموعی طور پر کل 90 طلبہ نے امتحان میں شرکت کی تھی جو تمام کے تمام کامیاب قرار پائے ہیں۔ اس طرح امسال بھی گزشتہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے کامیابی کا تناسب صد فیصد رہا جو ادارہ اور کمرہٹی کے لیے باعث فخر ہے۔
کامیاب طلبہ میں کل 15 طلبہ نے گریڈ اے اور ایک طالب علم نے گریڈ اے پلس حاصل کیا ہے جبکہ 41 طلبہ بی پلس اور 23 طلبہ بی گریڈ حاصل کیے ہیں جبکہ صرف ایک طالب علم نے گریڈ سی پلس حاصل کیا ہے۔ لڑکوں میں شاد شکیل 561 محمد شاہنواز 504 اور محمد عرفان 526 نمبرات حاصل کر کے پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کیے ہیں جبکہ لڑکیوں میں بے نظیر صبا 556 ثنا تحریم 530 عرشی اقبال 512 نمبر حاصل کر کے پہلی دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کیا۔
ان کے علاوہ دیگر 10 طلبہ نے اے گریڈ حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا ہے اس موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب اختر حسین اور اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے سکریٹری جناب شوکت علی صاحب نے کامیاب طلبہ اور اساتذہ اور گارجین حضرات کو مبارکباد پیش کی ہے۔ علاقے کے معزز حضرات اور اسکول کے سابق طلبہ نے بھی اسکول کے اس کارکردگی پر بچوں اور اساتذہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ اسکول ٹرسٹ کے سکریٹری جناب پرویز انجینئر صاحب کو جب یہ خبر ملی تو اپنی علالت کے باوجود بھی انہوں نے طلبہ کی اس کامیابی پر بچوں کی محنت اور اساتذہ کی بہترین رہنمائی اور گارجین حضرات کو شکریہ کا پیغام بھیجا۔
یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ یہ اسکول حکومت مغربی بنگال سے غیر مالی تعاون کے منظور شدہ ہے جہاں بچوں سے بڑی ہی قلیل فیس لی جاتی ہے یہ اسکول اپنے محدود وسائل کے باوجود بھی آج کمرہٹی ہی کی نہیں بلکہ شمالی 24 پرگناہ کے اردو حلقہ میں اپنا منفرد مقام بنا رہا ہے۔ چونکہ کمرہٹی جو ایک مزدور بستی کے طور پہ جانا جاتا ہے جہاں کے زیادہ تر لوگوں کے امدنی کے وسائل بہت ہی محدود ہیں پھر بھی یہاں کے لوگوں کی پہلی پسند یونین کالجیٹ اسکول ہی ہوتا ہے۔ آج اس ادارے میں درجہ پنجم تا دوازدہم کم و بیش ہزار طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

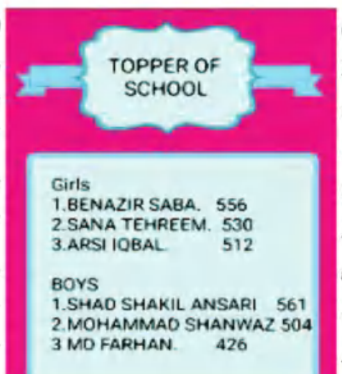

حشمت کمال پاشا ایک نظر میں

نام: حشمت کمال پاشا
تاریخ پیدائش: 2 نومبر 1945
تاریخ وفات: 22 اپریل 2026
کتابوں پر اعزازات وانعامات............
مغربی بنگال اردو اکاڈمی (2010 '2013 2015'2018)
بہار اردو اکاڈمی (1985'2013)
اتر پردیش اردو اکاڈمی 2013
روزنامہ اخبار مشرق سے لائف ٹائم اچیومینٹ ایوارڈ 2010
جمشید پور، دارجلنگ، ممبئ، دہلی، آندھرا پردیش اور دوسری ریاستوں سے مومنٹو، سپاس نامہ، میڈل اور سٹوفکیٹ سے نوازے گئے۔

پہلی کتاب....................
گاتے حروف (اردو ادب اطفال میں نرسری رائمنز کی پہلی کتاب)
ننھی بیلیں (آزاد نظموں کا پہلا مجموعہ)
البیلی غزلیں (اردو ادب اطفال میں "پیروڈی" کی پہلی کتاب)
ماہنامہ ''گلشن اطفال'' 2013, نیشنل یوتھ سوسائٹی 2016 اور ماہنامہ ''الفاظ ہند'' نے 2022 میں حشمت کمال پاشا نمبر شائع کیا۔
مغربی بنگال کے اسکولوں اور مدرسوں میں پاشا صاحب کی کتاب'' گاتے حروف'' اول، دوم تقریباً 40 سال سے رائج ہے۔
پاشا صاحب کی ہندی اور بنگلہ زبان میں نظمیں اور کہانیاں شائع ہوئیں۔
تصنیفات......................
(1) معصوم کرنیں (2) گاتے حروف اول، دوم (3) علم الحروف (4) ننھی بیلیں (5) کچے ہیرے (6) البیلی غزلیں (7) نہرو چاچا (8) سبھاش چندر بوس (9) الو...... پانڈا اور پرندے (10) غالب، اقبال اور واجد علی شاہ (11) کلکتہ کی سیر (12) بیسویں صدی میں مٹیا برج (13) کونپلیں
مرتب: افکار سلیم

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: شوبھیندو ادھیکاری بنے
سال پرانے بائیں بازو کے اقتدار کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہ طویل عرصے تک ترنمول کانگریس میں رہے اور 2020 تک ممتا بنرجی کی حکومت میں وزیر بھی رہے۔ دسمبر 2020 میں انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی موجودگی میں بی جے پی کا دامن تھام لیا تھا۔ قابل ذکر ہے بی جے پی نے حالیہ اختتام پذیر مغربی بنگال اسمبلی انتخاب میں 207 سیٹیں حاصل کر کے سب سے بڑی پارٹی کے طور پر سامنے آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی نے 15 سال سے برسر اقتدار آل انڈیا ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو اقتدار سے باہر کردیا ہے۔ ترنمول کانگریس اس الیکشن میں محض 80 سیٹیں ہی حاصل کر پائی ہیں۔

بقیہ: مغربی بنگال میں بی جے پی
رابندر ناتھ ٹیگور کی جینتی کے موقع پر منعقدہ اس تقریب نے سیاسی و ثقافتی اعتبار سے خاص اہمیت اختیار کرلی۔ تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، بی جے پی صدر جے پی نڈا سمیت پارٹی کے کئی قدآور رہنما موجود رہے۔ نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ بی جے پی نے سماجی توازن اور ہمہ گیر نمائندگی کا واضح پیغام دیا ہے۔ کابینہ میں برہمن، آدیواسی، خواتین اور ماتوا برادری کو نمائندگی دے کر پارٹی نے وسیع سماجی ہم آہنگی قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔

ان پانچ رہنماؤں نے بطور وزیر حلف لیا
دلیپ گھوش– کھڑگپور صدر سے رکن اسمبلی اور بی جے پی کے سینئر رہنما۔
اگنی مترا پال– آسنسول ساؤتھ سے رکن اسمبلی اور پارٹی کا نمایاں خاتون چہرہ۔
اشوک کیرتنیا – بنگاؤں نارتھ سے رکن اسمبلی، ماتوا برادری کی نمائندگی۔
کھودی رام ٹوڈو– رانی باندھ سے رکن اسمبلی، آدیواسی سماج کے بااثر رہنما۔
نسِتھ پرمانک–ماتھابھانگا سے رکن اسمبلی اور سابق رکن پارلیمان۔

ترقی اور شفاف حکمرانی کا عزم
حلف برداری کے بعد وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ ان کی حکومت شفاف طرز حکمرانی، ترقی اور عوامی فلاح کو اولین ترجیح دے گی۔ انہوں نے بنگال کو صنعت، روزگار، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں نئی بلندیوں تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق یہ تقریب محض اقتدار کی تبدیلی نہیں بلکہ مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نئے دور کے آغاز کی علامت ہے۔ اب سب کی نظریں نئی حکومت کی کارکردگی اور اس کے عملی اقدامات پر مرکوز ہیں۔

بقیہ: آبنائے ہرمز کے قریب
ہندوستانی قونصل خانہ کے افسران نے بچائے گئے ہندوستانیوں سے ملاقات کی ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آبنائے ہرمز کے قریب ایک چینی تیل بردار ٹینکر پر حملہ ہونے کے بعد جہاز کے عملہ میں خوف اور تناؤ بڑھ گیا ہے۔ چین کی میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران جنگ شروع ہونے کے بعد کسی چینی تیل بردار ٹینکر پر یہ پہلا بڑا حملہ مانا جارہا ہے۔ اس جہاز کا نام 'جے وی اینوویشنل' ہے۔ یہ تیل اور کیمیکل لے جانے والا بڑا ٹینکر ہے، جو مارشل آئی لینڈز کے جھنڈے کے تحت چلتا ہے۔ جہاز تقریباً 173 میٹر لمبا ہے اور اسے 2004 میں بنایا گیا تھا۔ پیر کے روز جہاز نے آس پاس کے دوسرے جہازوں کو پیغام بھیج کر بتایا کہ اس کے ڈیک پر آگ لگ گئی ہے۔ جہاز کے چیف انجینئر لیو نے کہا کہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو پایا ہے کہ حملہ کس نے کیا۔ یہ بھی معلوم نہیں چل سکا ہے کہ حملہ جان بوجھ کر کیا گیا یا کوئی حادثہ تھا۔ انہوں نے مطلع کیا کہ جہاز اُس وقت چل بھی نہیں رہا تھا، اس لیے کسی کو حملے کی توقع نہیں تھی۔ اس واقعہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا، لیکن جہاز پر موجود سبھی لوگ کافی خوف زدہ ہیں۔ ٹینکر پر 22 لوگ سوار تھے، جن میں 10 سے زیادہ چینی شہری تھے۔ باقی عملہ میانمار اور انڈونیشیا کا تھا۔

☆☆☆

انٹیگریٹیو ڈرگ ڈویلپمنٹ اور گلوبل ہیلتھ کیئر (ہائبرڈ ماڈل) کے لیے یونانی میڈیسن میں اختراعات" کے موضوع پر ایک روزہ قومی کانفرنس

جمعہ 8 مئی 2026 کو ایچ ایل رائے بلڈنگ، جادوپور یونیورسٹی کولکاتا میں ریجنل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسن، کولکاتا میں سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن کے زیر اہتمام آیوش کی وزارت، حکومت ہند نے بایو ایکویلنس اسٹڈی سنٹر، محکمہ فارماسیوٹیکل ٹیکنالوجی، جادو پور یونیورسٹی، کولکاتا کے تعاون سے اس پروگرام میں جادو پور یونیورسٹی کے وی سی پروفیسر چرنجیو بھٹاچارجی اور دیگر معززین کے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

ڈیلیوری بوائے کا بیٹا ابھیشیک ضلع ٹاپر اور میرٹ لسٹ میں دسواں مقام

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول، مغربی بردوان ضلع میں جمعہ کو خوشی اور فخر کا ماحول چھا گیا جب آسنسول رام کرشنا مشن اسکول کے ایک طالب علم ابھیشیک داس نے ثانوی امتحان کے لیے ریاستی میرٹ لسٹ میں دسویں مقام اور ضلع میں ٹاپر بنکر ضلع کا نام روشن کیا۔ ایک شائستہ پس منظر سے آتے ہوئے، ابھیشیک نے 700 میں سے 688 نمبر حاصل کیے، یہ ثابت کیا کہ محنت، نظم وضبط اور خود اعتمادی کسی بھی مقصد کو حاصل کر سکتی ہے۔ آسنسول کے شاہد سوکمار پلی علاقے میں رہنے والے ابھیشیک نے بنگالی، حیاتیات اور ریاضی جیسے اہم مضامین میں 100 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں۔ جیسے ہی نتائج کا اعلان ہوا، ان کا گھر رشتہ داروں، دوستوں اور پڑوسیوں کی جانب سے مبارکباد کے پیغامات سے بھر گیا سب ملکر جشن منانے لگے۔ ابھیشیک کی کامیابی شہر کا چرچا بن گئی۔ ابھیشیک کے والد اسیت داس ایک پرائیویٹ ڈسٹری بیوٹر کمپنی میں ڈیلیوری پرسن کے طور پر کام کرتے ہیں، جب کہ اس کی ماں، جھوما داس، ایک گھریلو خاتون ہیں۔ محدود وسائل کے باوجود خاندان نے اپنے بیٹے کی تعلیم میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں آنے دی ابھیشیک کی کامیابی یہ بھی ثابت کرتی ہے کہ مالی حالات ہنر اور محنت کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ نتائج کے اعلان کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ابھیشیک نے کہا کہ انہیں اچھے نمبروں کی امید تھی، لیکن انہوں نے ریاست کے ٹاپ ٹین میں جگہ کا تصور نہیں کیا تھا۔ اس نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنے والدین، اساتذہ اور رام کرشن مشن کے مہاراجے کو دیس ابھیشیک نے یہ بھی بتایا کہ اس نے اپنے اساتذہ کے ذریعہ تجویز کردہ کتابوں اور نوٹوں کو ترجیح دی اور مسلسل مشق کی۔ اپنے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں ابھیشیک نے کہا کہ ان کا خواب ڈاکٹر بننا ہے اس نے میڈیکل سائنس پڑھنے کی تیاری شروع کردی ہے ان کا ماننا ہے کہ میڈیکل کے شعبے میں قدم رکھ کر وہ معاشرے کے لیے کچھ اچھا کرنا چاہتے ہیں آنے والے طلباء کے نام ایک پیغام میں ابھیشیک نے کہا کہ ہر طالب علم کو اپنی صلاحیت اور سمجھ کے مطابق مطالعہ کرنا چاہئے۔ دوسروں کی نقل کرنے کے بجائے اپنے انداز میں تیاری کرنے سے بہتر نتائج برآمد ہوتے ہیں آسنسول رام کرشنا مشن خاندان بھی ابھیشیک کی کامیابی سے بے حد پرجوش ہے اسکول کے اساتذہ اور مہاراج نے اسے پورے ادارے کے لیے فخر کی بات قرار دیا۔ کہا جاتا ہے کہ ابھیشیک بچپن سے ہی ایک نظم وضبط اور محنتی طالب علم رہا ہے۔ اس نے اپنے اسکول کے داخلی امتحانات میں مستقل طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اس کے والد اسیت داس نے اپنے بیٹے کی کامیابی پر جذباتی تعریف کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خاندان کی برسوں کی محنت قابل قدر تھی انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے کی تعلیم محفوظ رہے مالی مشکلات کے باوجود بیٹے کی ضروریات پوری کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ابھیشیک مستقبل میں اس سے بھی بڑی کامیابی حاصل کریں گیا بھیشیک داس کی کامیابی نے نہ صرف اس کے خاندان بلکہ پورے آسنسول اور مغربی بردوان ضلع کے لیے فخر کی بات ہے۔ ان کی کامیابی ہزاروں طلباء کے لیے ایک تحریک بن گئی ہے جو محدود وسائل کے باوجود بڑے خواب دیکھتے ہیں۔

سلان پور بلاک میں ہونہار سوجیت ماجھی سرفہرست

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے پھول بیدیا گاؤں کے ہونہار طالب علم سجیت ماجھی نے اپنی محنت کی بدولت ثانوی امتحان کے نتائج میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اچھڑا ایگنیشور انسٹی ٹیوشن کے ایک طالب علم سجیت نے 654 نمبر (93.42%) حاصل کر کے بلاک میں پہلا مقام حاصل کیا۔ سوجیت نے ریاضی، انگریزی اور تاریخ میں ہر ایک میں 97 نمبر حاصل کر کے اپنی صلاحیتوں کا ثبوت دیا سوجیت کی کامیابی آسان نہیں تھی۔ اس کے والد، وشوناتھ ماجھی، ایک نجی ادارے میں سیکیورٹی گارڈ کے طور پر کام کرتے ہیں، جب کہ اس کی ماں، شیکھا ماجھی، ایک گھریلو خاتون ہیں۔ مالی چیلنجوں کے باوجود سوجیت نے ہمت نہیں ہاری۔ گھر میں اسے اپنے والدین کا ساتھ دینا تھا۔ اپنے دادا دادی کے پیار اور اپنے اساتذہ کی رہنمائی کے علاوہ، وہ حوصلہ افزائی کرتے تھے. سوجیت نے بتایا کہ وہ باقاعدگی سے چھ سے سات گھنٹے مطالعہ کرتے تھیسو جیت کی کامیابی پر، اچھڑا ایگنیشور انسٹی ٹیوشن کے انچارج استاد، سبیا ساچی مہاتا، اور استاد، بھولناتھ تیواری، نے اس کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ معروف ماہر تعلیم اردھید ورائے نے بھی سوجیت کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی۔ سوجیت نے اپنی ابتدائی تعلیم ششیشو نکیتن میں حاصل کی، جسے وہ اپنی ترقی کی کلیدی بنیاد سمجھتے ہیں سوجیت، جو سائنس کے سلسلے میں مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتا ہے، اس کا مقصد ایک کامیاب فرد بننا اور مستقبل میں اپنے خاندان کی کفالت کرنا ہے۔

کوئلہ آنچل میں لڑکیوں نے لڑکوں کو پچھاڑا طالبات کو کئی اسکولوں میں اعلیٰ مقام

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے ذریعہ اعلان کردہ امتحانی نتائج میں رانی گنج علاقے کے طلباء نے اپنی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اس سال کے نتائج میں خاص طور پر طالبات کا غلبہ رہا، جنہوں نے پہلی پوزیشن حاصل کر کے خطے کے سرکردہ اسکولوں کا اعزاز حاصل کیا۔ رانی گنج علاقے کے گاندھی میموریل گرلز اسکول کی طالبہ ادیتی نے 667 نمبروں کے ساتھ ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ گرجا پاڑا کی رہنے والی دیتی نے تقریباً ہر مضمون میں 95 کے قریب نمبر حاصل کیے ہیں۔ اس کے بعد رانی گنج ہائی اسکول کی تمونش لاہا نے 654 نمبروں کے ساتھ، اور سیارسول راجکل کی پراجیل داس 648 نمبروں کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی۔ پراجل نے سائنس میں 100 میں سے 100 نمبر حاصل کر کے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ لڑکیوں کے اسکولوں نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا: یاموناامی گرلز اسکول کی جوی شری کنڈو نے 644 نمبر حاصل کر کے اپنے اسکول کا نام روشن کیا، اس نے لائف سائنسز میں بھی 100 فیصد حاصل کیا۔ سیارسول گرلز ہائی اسکول کی انتیا ڈے نے 636 نمبروں کے ساتھ اسکول میں ٹاپ کیا۔ ہندی میڈیم اسکول بسنتی دیوی گرلز اسکول کی ردھی ساو نے 464 نمبروں کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ رانی گنج کے مختلف ہندی اور بنگالی میڈیم اسکولوں میں کامیابیاں جاری رہیں۔ مارواڑی سناتن ودیالیہ کے کامران انصاری (477) گرو نانک ودیالیہ میں روہت گونڈ (463 نمبر) اور شری درگا ودیالیہ میں چندو شرما (454 نمبر) نے اپنے اسکولوں میں ٹاپ کیا۔ جے کے نگر ہائی اسکول کے نین کمار پنڈت نے 599 نمبر لے کر اسکول میں ٹاپ کیا۔ رانی گنج کے دیہی علاقوں کے اسکولوں نے بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اولڈا گارا ہائی اسکول کے پلاش گورائی نے 624 نمبر (90 فیصد) حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ بکتر نگر ہائی اسکول کے پریا جیت چندر نے 607 نمبر حاصل کیے، اور چیلود ہائی اسکول کی موسمی داس نے 591 نمبر حاصل کیمشرقی بردوان کے پانچ جواہرات نے میرٹ لسٹ میں جگہ بنائی، ارجانیتا اور سومالیہ ضلع میں سرفہرست ہیں۔ رانی گنج کے اسکولوں میں پاس فیصد اس سال کافی اچھا رہا ہے اور کئی اسکولوں نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی ہے۔

گوپال مہتو قتل کیس: گینگ لیڈر کرشنا نونیا کو پانچ روزہ ریمانڈ

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): گوپال مہتو کو پیٹ پیٹ کر موت کے گھاٹ اتارنے کے معاملے کے اہم ملزم کرشنا نونیا کو پروڈکشن وارنٹ پر پریاگ راج سے جیل لایا گیا جہاں اسے عدالت میں پیش کیا گیا۔ مقدمے کے تفتیشی افسر کی اپیل پر ملزم کو پانچ روزہ ریمانڈ پر لاک اپ بھیج دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ گوپال مہتو کو ان کے گھر سے اٹھا کر شدید مارا پیٹا گیا اور پھر اسے ایک مرکز صحت کے قریب پھینک دیا گیا۔ جب اسے ضلع اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس معاملے کے اہم ملزم کو پریاگ راج کے ایک معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے عدالت میں پروڈکشن وارنٹ کے لیے درخواست دائر کی جس کی بنیاد پر ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا۔

درگاپور: پستول دکھا کر دھمکانے کے الزام میں رنجیت سنگھ گرفتار

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کوکوان تھانہ پولیس نے 43 سالہ رنجیت سنگھ کو پستول سے لوگوں کو دھمکانے کے الزام میں گرفتار کیا۔ ملزم کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے اسے پانچ روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ ملزم نوواریہ کے گھوش پاڑا علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف بی این ایس اور آرمس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق، رنجیت سنگھ طویل عرصے سے علاقے کا مضبوط آدمی تھا ہنگامہ آرائی کی اطلاع پر پولیس پہنچ گئی ذرائع کے مطابق نوواریہ علاقے میں کچھ لوگوں کے درمیان جھگڑے اور ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملنے پر رات کوکوان پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم وہاں پہنچی۔ اس وقت اس نے اپنے پاس موجود پستول نکال لیا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو موقع سے گرفتار کرلیا۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ ملزم سے ایک 2 ایم ایم پستول اور چار گولیاں برآمد ہوئی ہیں پولیس ریمانڈ پر اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لیے تفتیش کی جارہی ہے کہ یہ اسلحہ کہاں سے حاصل کیا گیا اور اس کے پیچھے کوئی تعلق ہے یا نہیں۔ ملزمان کے جرائم پیشہ گروہ یا دیگر افراد کے ماضی کے مجرمانہ ریکارڈ کی بھی چھان بین کی جارہی ہے۔

بیوی کو قتل کرنے والے بینک اہلکار کو عمر قید

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کی عدالت نے بدنام زمانہ اپسا پریہ درشی قتل کیس میں اپنا فیصلہ سنایا ہے، جو کنکسا پولیس اسٹیشن کے تحت آرا علاقے میں ہوا تھا درگاپور کی خصوصی عدالت کے جج لوکیش پاٹھک نے ملزم شوہر وپلاو پریڈا کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی عدالت نے ملزم پر 50 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے پر مزید چھ ماہ قید بھگتنا ہو گی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ 5 ستمبر 2021 کو پیش آیا۔ اڈیشہ کا رہنے والا اپلاب پریڈا ایک سرکاری بینک میں اسسٹنٹ منیجر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ رہ رہا تھا۔ اپسا پریہ درشی کے ساتھ کنکسا کے آرا علاقے میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی۔ ان کی شادی 2019 میں ہوئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی شادی کے بعد سے اکثر جھگڑے ہوتے تھے واقعہ کی رات جھگڑا اس حد تک بڑھ گیا کہ وپلاو نے مشتعل ہو کر اپنی بیوی کا اپنے پالتو کتے کی بیلٹ سے گلا دبا کر قتل کر دیا اس نے خود تھانے پہنچ کر سپردگی کی۔ جرم کے ارتکاب کے بعد وپلاو خود اپنی موٹر سائیکل پر کنکسا تھانے پہنچا اور پولیس کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کیا۔ اس نے ہتھیار ڈال دیے۔ پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور گھر کے فرش سے اپسا کی لاش برآمد کی اگلے دن، 6 ستمبر 2021 کو، متوفی کے والد کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے تعزیرات ہند کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا، جس میں جہیز کے لیے ہراسانی اور قتل بھی شامل ہے پبلک پراسیکیوٹر شربانی سرکار نے بتایا کہ طویل ٹرائل کے دوران کل 27 گواہوں سے جرح کی گئی۔ پولیس کی طرف سے پیش کیے گئے زبردست ثبوت اور گواہوں کی گواہی کی بنیاد پر عدالت نے وپلاو پریڈا کو قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی اس فیصلے سے مقتول کے اہل خانہ کو انصاف ملا ہے یہ کیس عرصہ دراز سے علاقے میں اپنی بربریت اور ملزم کے ہتھیار ڈالنے کی وجہ سے موضوع بحث بنا ہوا تھا۔

قومی ہاکی کھلاڑی کے قتل کا مفرور ملزم آیوش بھگت کی عدالت میں خودسپردگی

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): قومی ہاکی کھلاڑی اور چیریکا کے ملازم ایرک لکرا کے قتل کے مرکزی ملزم چترنجن علاقے کے رہائشی آیوش بھگت نے دو ماہ تک فرار رہنے کے بعد بالآخر عدالت میں خودسپردگی کردی قتل میں دو دیگر ساتھی بھی ملوث تھے جو تاحال فرار ہیں۔ پولیس ان کی سرگرمی سے تلاش کر رہی ہے۔ آیوش وہی تھا جس نے ایرک کو لات ماری تھی۔ ایرک لاکرا کے ساتھ یہ حادثہ 8 مارچ 2026 کو شام 6 بجکر 45 منٹ پر پیش آیا وہ 22 دن کومہ میں رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔ ایرک پر حملہ سی سی ٹی وی میں قید ہو گیا یہ سی سی ٹی وی فوٹیج اس کی موت کے فوراً بعد وائرل ہو گئی۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ ایرک پر ایک کار سے حملہ کیا جارہا ہے وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ وہ 22 دن کومہ میں رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔ مقامی لوگوں اور مختلف سیاسی جماعتوں نے ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے چترنجن پولیس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا۔ پولیس انہیں پکڑنے میں ناکام رہی۔ آخر کار تینوں میں سے ایک ملزم نے عدالت میں سرنڈر کر دیا سی سی ٹی وی فوٹیج سے سارا واقعہ سامنے آگیا تھا اور ملزمان کی شناخت ہو گئی۔ تین نوجوانوں نے اس کے آگے بائک لگا کر اسے روکا اور اسے کار سے باہر نکالا اسے اتار دیا گیا، اور پھر حملہ کیا گیا۔ ان میں سے ایک آدمی نے اس کے چہرے پر زور سے لات ماری، اور وہ پیچھے کی طرف گر گیا، اس کا سر سڑک پر ٹکرا گیا اور وہ ہوش کھو بیٹھا۔ کئی لوگ اس جھگڑے کو دیکھ رہے تھےچترنجن ریلوے اسٹیشن کے قریب ایرک لاکرا کا کچھ نوجوانوں سے جھگڑا ہوا۔ اپنا تسلط ثابت کرنے کے لیے ان نوجوانوں نے اس کا پیچھا کیا، اسے پکڑا اور اس کی شدید پٹائی کی۔ ایرک کی بیوی، ترامنی لاکرا نے کہا جیسے ہی ایرک بے ہوش ہوا انہوں نے اسے چترنجن اسپتال کے قریب کار میں چھوڑ دیا۔ یہ سی سی ٹی وی میں بھی قید ہو گیا۔ ایرک کی موت کے بعد ان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ ایک ملزم نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ دو دیگر کی تلاش جاری ہیاپنی شکایت میں، اس نے کہا کہ اس کا شوہر اس شام اپنی کار میں مہی جام سے واپس آرہا تھا۔ چترنجن سٹی سترا اوول گراؤنڈ کے قریب ٹینس کورٹ کے قریب نامعلوم بدمعاشوں نے ان کی کار کو روکا اور اس پر وحشیانہ حملہ کرنا شروع کر دیا۔ اس کا شوہر شدید زخمی ہو گیا۔ تاہم ایف آئی آر درج ہونے کے 18 دن بعد ان کے شوہر کی موت ہو گئی۔

پنڈیشور اور رانی گنج میں ترنمول کے دفاتر واپس

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشور اور رانی گنج اسمبلی حلقہ میں انتخابی نتائج کے بعد سیاسی تشدد اور کشیدگی کے درمیان ترنمول کانگریس کے کئی دفاتر واپس کر دیئے گئے۔ کچھ علاقوں میں ترنمول کارکنوں کے گھروں سے بھاگنے اور کول مائن ورکرس کانگریس اور ترنمول کانگریس کے دفاتر پر قبضہ کرنے کے واقعات رپورٹ ہوئے اس کے بعد الزامات میں گھری پارٹی نے شرپسندوں کے خلاف سخت کارروائی کی اور شرپسندوں کے خلاف کارروائی کی ہدایات جاری کیں پارٹی کارکنوں نے جمبادا وسی پی سمیت مختلف علاقوں میں مقبوضہ دفاتر واپس کر دیے۔ کول مائن ورکرز کانگریس کا جھنڈا بھی جمبادا وسی پی میں مخالف پارٹی کے کارکنوں نے اس کی اصل جگہ پر لہرایا۔ ترنمول کے حامی ہونے کا الزام: مقامی چرچے یہ بھی منظر عام پر آئے کہ کچھ لوگ جو انتخابی نتائج کے اعلان تک ترنمول کے حامی کے طور پر سرگرم تھے، نتائج کے اعلان کے بعد بی جے پی کے حامی بن گئے الزام ہے کہ انہی افراد نے ترنمول کے دفاتر پر قبضہ کیا اور کارکنوں پر حملہ کیا، ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ کے کے ایس سی برانچ کے صدر جیون منڈل، سکریٹری چندن پال، برون چٹرجی، اجول گھوش، سنہاشیش منڈل، اور ترون ڈے دفاتر کی واپسی کے دوران موجود تھے دریں اثنا، رانی گنج اسمبلی حلقہ کے کجوڑا گاؤں میٹل ڈھوڈا کے ترنمول کانگریس پنچایت سمیتی کے رکن ہیرو روئیداس نے انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد گاؤں چھوڑ دیا تھا۔ جمعہ کے روز، پرکشپتا روئیداس، جینت روئیداس، اجول بوری، اور تاپس بوری سمیت کئی بی جے پی لیڈر رانڈل پولیس اسٹیشن گئے اور ہیرو روئیداس کو گھر واپس لے آئے۔

محمد ابرار الحسن کو صدمہ اہلیہ کا انتقال پر ملال

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): جہانگیری محلّہ کے ٹی روڈ ریلپار آسنسول کے رہنے والے (حال مقیم اے ڈی ڈی اے) کے رہنے والے شہر کی معروف شخصیت الحاج محمد ابرار الحسن عرف جمبو بھائی لوفٹی پینٹ رنگ والے کی اہلیہ آج اس دار فانی سے کوچ کر گئی اناللہ وانا الیہ راجعون انکی رحلت کی خبر سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی مرحومہ نہایت ملنسار اور خلیق خاتون تھیں انکی ذات علاقے کے لئے فعال نیک تھی آج ہی بعد نماز مغرب جہانگیری محلہ قبرستان میں سپرد خاک کی گئی باری تعالی مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے آمین، پسماندگان میں خاوند کے ساتھ کئی اولادیں اور بھرا پورا خاندان ہے۔

سیل آئی ایس پی ایکشن موڈ میں، 10 دن کا الٹی میٹم غیر قانونی قبضہ خالی کرو یا بلڈوزر کا استعمال

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کی ISP انتظامیہ نے برن پور کے علاقے میں مبینہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف بڑے کریک ڈاؤن کی تیاریاں شروع کر دی ہیں ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد آئی ایس پی انتظامیہ حرکت میں آ گئی ہیاطلاعات کے مطابق اسٹیشن روڈ، باری میدان، برن پور بس اسٹینڈ، اور نرسنگھ باندھ کے علاقے میں واقع کئی پارٹی دفاتر، اور دکانوں کو خالی کرنے کے نوٹس جاری کیے گئے ہیں ذرائع کے مطابق اشوک رودرا کا، اسٹیشن روڈ پر ٹیپو کے پارٹی دفتر، اٹیل سین ?? اور ٹی ایم سی ٹریڈ یونین آفس، کونسلر گرمیت سنگھ کا دفتر اور نرسنگ باندھ وارڈ نمبر 77 میں پارٹی دفتر اور باری میدان اور برن پور بس اسٹینڈ کے آس پاس کے کئی دفاتر اور دکانوں کو 10 دن کے اندر خالی کرنے کا حکم دیا گیا ہیاس کے علاوہ چنچل کے نرسنگ باندھ کے دفتر پر بھی نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ رات دیر گئے آئیسکو اسٹیل پلانٹ کے ڈی جی ایم اسٹیٹ شبھم پٹیل ہیرا پور پولس اسٹیشن پہنچے اور مبینہ غیر قانونی قابضین کے خلاف شکایت درج کرائی انہوں نے پولیس کو مطلع کیا کہ سیل ISP کی زمین پر غیر قانونی تعمیرات کی گئی ہیں اور انہیں ہٹانے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا ہے سیل انتظامیہ نے واضح طور پر کہا ہے کہ متعلقہ لوگوں کو 10 دن کے اندر زمین خالی کرنی ہوگی اگر ایسا نہ کیا گیا تو قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کا عمل بھی شروع کیا جائے گا۔ اس کارروائی کی خبر سامنے آنے کے بعد برن پور اور گردونواح کے سیاسی اور ٹریڈ یونین حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہیمقامی لوگوں میں بھی اس معاملے کو لے کر بحث کا ماحول ہے۔

کلٹی: رادھا نگر میں خستہ حال سڑک سے لوگ مشتعل، گھنٹوں جام

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 102 کے تحت رادھا نگر سے چینا کوڑی تک سڑک کی خستہ حالی نے مقامی گاؤں والوں کو حیران کر دیا ہے صبح 10 بجے سے ناراض باشندے رادھا نگر درگا مندر کے قریب سڑکوں پر نکل آئے، شدید احتجاج کیا اور ٹریفک کو مکمل طور پر روک دیا مظاہرین کا کہنا ہے کہ سڑک پر کافی عرصے سے گڑھے پڑے ہیں جس سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں ان کا الزام ہے کہ مقامی کونسلر کو کئی بار مسئلہ سے آگاہ کیا گیا لیکن ہر بار انہیں صرف خالی یقین دہانیاں ہی ملیں۔ گاؤں والوں نے واضح طور پر کہا کہ جب تک کنکریٹ سڑک کی مرمت کا کام شروع نہیں ہوتا ان کا احتجاج جاری رہے گا سڑک بلاک ہونے کی اطلاع ملتے ہی نعمت پور پھانڑی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس افسران نے مظاہرین کو منانے کی کوشش کی اور انہیں یقین دلایا کہ متعلقہ محکمے سے بات کرنے کے بعد مرمت کا کام جلد شروع کر دیا جائے گا گاؤں والوں نے سڑک کی ناکہ بندی ہٹا دی، جس سے ٹریفک معمول پر آ گئی مقامی لوگوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر سڑک کی حالت جلد نہ بدلی تو وہ اس سے بھی بڑا احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ سڑک کی خستہ حالی کے باعث اس راستے سے گزرنے والے پیدل چلنے والوں اور ڈرائیوروں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

پچھم بردوان ضلع ترنمول آفس کی رکھوالی کل بھی کرتا تھا اور آج بھی جاری مگر سور ماندارد: شاہد پرویز

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان کے کئی جگہوں پر ووٹوں کی گنتی کے بعد تشدد ہوا پارٹی آفسوں کو لوٹا گیا آگ لگائی گئی ان میں آسنسول راہالین جی ٹی روڈ سے متصل واقع پچھم بردوان ضلع ترنمول مرکزی آفس بھی شامل ہے جسے بے دریغ طریقے سے لوٹا گیا توڑ پھوڑ کی گئی آفس کے سامان اور کئی قیمتی چیزوں کو نقصان پہنچایا گیا اور بہت سارے سامانوں کو جی ٹی روڈ سے متصل فٹ پاتھ پر پھینک دیا گیا دہشت کا ماحول رہا ترنمول کے کارکنان ودیگر ذمہ داران خود کو کسی صورت محفوظ رکھا۔ ایسی صورتحال میں ہر فرد ڈر و خوف کے ماحول میں رہ رہا تھا پتہ کب کیا ہو جائے مگر اسی خوفزدہ اور دہشت والی فضا میں ترنمول کے ایک جانباز دلیر سینئر رہنما پچھم بردوان ضلع ترنمول کے ضلع سکریٹری شاہد پرویز بڑی دلیری اور ہمت کے ساتھ سامنے آئے اور افس کی دیکھ بھال کرنے کے لئے ضلع ترنمول افس کو از سر نو سجانے سنوارنے کے لئے اور پائیداری طریقے سے جمانے کے لئے اپنی قدم کو آگے بڑھایا اور بکھرے ہوئے ضلع افس میں بذات خود آئے اپنے رفقاء کے ساتھ سامانوں کو یکجا کیا صاف ستھرائی کرائی اور آفس کو بڑی ہمت کے ساتھ کھول دیا اور کنجی اپنے پاس رکھی انکی ہمت جراءت مندی قابل ستائش ہے ترنمول خیمے کے علاوہ شہر و حلقے میں بھی انکی ہمت اور پارٹی سے والہانہ محبت کی تعریف و توصیف کی جارہی ہے۔ مذکورہ تناظر میں شاہد پرویز ضلع ترنمول سکریٹری نے عوامی نیوز کے نمائندہ کو بتایا کہ جب ضلع آفس کی بلڈنگ تعمیر نہیں ہوئی تھی اسوقت اس سرزمین پر ٹالی نما کمرے میں کانگریس پارٹی آفس ہوا کرتا تھا میں بھی کانگریس پارٹی کا ایک اہم رکن کی حیثیت سے ایک عرصہ سے خدمات انجام دیتا تھا پورے آفس کی دیکھ ریکھ میرے ہی اختیار میں تھی پھر میں نے کچھ دنوں کے بعد پارٹی تبدیل کر لی اور ترنمول کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی اور یہ جو کانگریس افس تھا اس کی زمین اور ٹالی نما کمرے کو ترنمول پارٹی آفس میں بدل دیا پھر اس زمین میں وزیر ملئے گھٹک کی زیر سرپرستی ایک کثیر المنزلہ عمارت تعمیر کی گئی اور اس عمارت میں پچھم بردوان ضلع کا مرکزی دفتر بنا دیا گیا شاہد پرویز نے کہا کہ عمارت کی تعمیر و توسیع میں ہملوگوں نے دن رات محنت و مشقت کی لیکن جب بلڈنگ تعمیر ہو گئی تو مجھے قدر و عہدہ نہیں ملا میری کوششوں کو پامال کیا گیا میری محنتوں کو بالائے طاق رکھکر مجھے دودھ میں مکھی کی طرح نکال کر پھینک دیا گیا بس معمولی عہدے یا مقام دیکر بہلایا گیا مگر میں نے اس زمین اور اس آفس سے اور ترنمول پارٹی سے کبھی بھی بے وفائی نہیں کی جسطرح میں کل ترنمول پارٹی سے پارٹی افس سے محبت رکھتا تھا ویسی آج بھی میں شانہ بشانہ موجود ہوں میری وفاداری اور خدمات میں کوئی کمی نہیں تھی نا ہی آج ہے مجھے اسکی پرواہ نہیں کہ مجھے جو صلہ ملنا چاہئے تھا وہ نہیں ملا مگر میرا ضمیر زندہ ہے کہ میں نے کبھی غلط سوچ نہیں کی ہمیشہ مثبت سوچ کے ساتھ ڈٹا ہوا ہوں۔ شاہد پرویز نے کہا کہ ایسے نازک وقت میں جو عہدیداران اور جو آفس کے سرغنہ اور خود کو کل مختار سمجھے ہوئے تھے وہ سب کارکنان کو متحد ہو کر حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے سامنے آنا چاہئے یا فون پر رابطہ کرنا چاہئے مگر ایسا لگتا ہے کہ سب ڈرپوک ہیں کہیں چوہے کے بل میں گھس گئے ہیں جبکہ ملئے گھٹک دادا کا فون ہمیشہ آرہا ہے وہ حالات سے واقفیت رکھ رہے ہیں مجھے ہمت عطا کر رہے ہیں اور تشدد کے خلاف پولیس کمشنر سے بھی ملئے دا ملاقات کی عرضداشت پیش کی میں بھی ضلع آفس لوٹنے والے اور توڑ پھوڑ کرنے والوں کے خلاف آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرایا ہوں اور ملزمین کو جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچانے کی اپیل کی ہے اور روزانہ راہالین مرکزی ضلع ترنمول پارٹی آفس میں جارہا ہوں اور آفس کی کنجی کو میں خود اپنے پاس رکھا ہوں انہوں نے کہا کہ حالات سے گھبرانا نہیں ہے میں آفس کھول رہا ہوں ترنمول کے بہی خواہ و کارکنان آفس میں آئیں۔

بارہ بونی: بلاک ترنمول صدر اسیت سنگھ کو اپنے ہی بوتھ میں شکست

آسنسول: 9 رمئی، (عوامی نیوز سروس): ضلع میں صرف دو سیٹیں ایسی ہیں ایک آسنسول نارتھ اور بارہ بونی جن پر ترنمول کانگریس چار بار جیت چکی ہے بارہ بونی اسمبلی سیٹ پر ترنمول کی شکست بحث کا موضوع بن گئی ہے۔ ترنمول کے بارہ بونی بلاک صدر اور بارہ بونی پنچایت کمیٹی کے چیئرمین آسیت سنگھ کو اپنے ہی گھر میں شکست ہوئی مسٹر سنگھ دسکیاری علاقے میں رہتے ہیں اور ان کا دسکیاری پرائمری اسکول میں ایک بوتھ ہے۔ بارہ بونی کے لیے اسے سب سے محفوظ نشست سمجھا جاتا ہے۔ مغربی بردوان ضلع کی نو سیٹوں میں سے، آسنسول شمالی اور بارہ بونی صرف دو سیٹیں ہیں جہاں ترنمول چار بار جیت چکی ہے۔ کلیان بنرجی نے پہلی بار آسنسول نارتھ سیٹ سے جیتی تھی، جو 2001 میں آسنسول کے نام سے مشہور تھی، اور ترنمول کانگریس سے ایم ایل اے بنے۔ 2011 سے 2021 تک۔ ملئے گھٹک یہاں سے ترنمول کے ٹکٹ پر تین بار ایم ایل اے منتخب ہوئے تھیپر انمری اسکول کے بوتھ نمبر 154 میں بی جے پی کے ارجیت رائے کو 412 ووٹ ملے اور موجودہ ایم ایل اے اور ترنمول کے امیدوار بیدھان اپادھیائے کو 360 ووٹ ملے۔ بیدھان اپادھیائے کے والد آنجہانی مانک اپادھیائے 2001 میں ترنمول کانگریس کے ٹکٹ پر اس سیٹ سے ایم ایل اے بنے تھیاس سے پہلے وہ کانگریس کے ٹکٹ پر اس سیٹ سے دو بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں اس لیے یہ سیٹ ترنمول کانگریس کے لیے زرخیز تھی۔ 2011 میں اپنے والد کی موت کے بعد بیدھان اپادھیائے کو ترنمول کانگریس سے یہ سیٹ وراثت میں ملی یہ واضح ہے کہ لوگوں نے ای وی ایم کے ذریعے مسٹر سنگھ اور ترنمول کانگریس سے اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اسیت سنگھ کا تعلق اسی علاقے سے ہیاسے یہاں سے ٹکٹ دیا گیا، اور بیدھان نے اپنے والد کے نام پر ووٹ مانگے، جیت کر، اور 2016 اور 2021 میں لگاتار جیت کر ہیٹ ٹرک حاصل کی اس نے 2026 کے انتخابات میں بھی اپنے والد کے نام کا فائدہ اٹھایا لیکن اس بار، عوام نے انہیں مسترد کر دیا، بلاک صدر اسیت سنگھ کو ان کے اپنے گھر میں شکست دی، اور بی جے پی کو اپنا مینڈیٹ دیا قابل ذکر ہے کہ موجودہ ایم ایل اے شری اپادھیائے مغربی بردوان سے آسنسول کے میئر بھی ہیں ضلع کی نو نشستوں میں سے بارہ بونی طویل عرصے سے ترنمول کانگریس کے لیے سب سے محفوظ سیٹ مانی جاتی رہی ہے۔ اگر ترنمول ضلع میں ایک بھی سیٹ جیتتی ہے تو وہ بارہ بونی ہوگی۔ اس کے باوجود، ترنمول کے امیدوار، تین بار کے ایم ایل اے، بیدھان اپادھیائے یہاں سے ہار گئے۔ بی جے پی امیدوار ارجیت رائے کے والد کو 2016 کے الیکشن میں مسٹر اپادھیائے نے شکست دی تھی۔ 2021 میں ان کی شکست کے باوجود، بی جے پی نے اس بار انہیں ٹکٹ دیا، اور وہ جیت گئے۔

’بی جے پی کے پاس بے روزگاری کا جواب لاٹھی‘، بہار میں ’ٹی آر ای 4.0‘ کے امیدواروں پر لاٹھی چارج سے راہل گاندھی ناراض

پٹنہ 9رمئی: بہار کی راجدھانی پٹنہ میں بی پی ایس سی اساتذہ بھرتی (ٹی آر ای 4.0) کو لے کر جمعہ (8 مئی) کو ہزاروں امیدواروں نے بڑے پیمانے پر احتجاج کیا۔ بھرتی عمل جلد شروع کرنے کا مطالبہ لے کر سڑکوں پر اترے امیدواروں پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا، جس سے موقع پر بھگدڑ مچ گئی اور کئی امیدوار ایک دوسرے کے اوپر گر پڑے۔ پولیس کی کارروائی میں کئی امیدوار زخمی بھی ہوئے تھے۔ اس واقعہ پر لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک ویڈیو پوسٹ کی، جس میں پولیس امیدواروں پر لاٹھی چارج کرتی ہوئی نظر آ رہی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ”پٹنہ میں کل اپنے روزگار کا حق مانگتے ہوئے پرامن مظاہرہ کر رہے اساتذہ امیدواروں کو بہار پولیس نے بے رحمی سے مارا– پھر سے۔ بے روزگار نوجوانوں کو بی جے پی کا جواب– لاٹھی۔“ راہل گاندھی کے مطابق ہندوستان میں آج سب سے بڑی بیماری بے روزگاری ہے اور اس کی سب سے شدید مار بہار اور اتر پردیش کے نوجوانوں پر پڑ رہی ہے۔

اپنی ’ایکس‘ پوسٹ میں راہل گاندھی مزید لکھتے ہیں کہ ”لاکھوں نوجوان ڈگری اور قابلیت ہاتھ میں لے کر در در بھٹک رہے ہیں۔ لیکن بی جے پی کی حکومت کو نہ ان کی پرواہ ہے اور نہ آپ کی۔ جب نوجوان سڑکوں پر اتر کر اپنا حق مانگتے ہیں، تو ان کے ہاتھ میں روزگار نہیں بلکہ پیٹھ پر لاٹھیاں رکھ دی جاتی ہیں۔“ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ”ہندوستان کا نوجوان بی جے پی کے جھوٹ سے تنگ آ چکا ہے، وہ اب خاموش نہیں بیٹھے گا اور کانگریس ہر موڑ پر ان کے ساتھ کھڑی ہے۔“ قابل ذکر ہے کہ کل ہوئے احتجاج کے بعد آج پولیس طلبہ لیڈر دلیپ کمار کو رسی سے باندھ کر جیل لے گئی ہے۔ گاندھی میدان کے تھانہ انچارج اکھلیش مشرا نے بتایا کہ احتجاج کے سلسلے میں پولیس نے 4 افراد کو گرفتار کیا ہے، جن پر بھیڑ کو اکسانے کا الزام ہے۔ ان کے مطابق 5000 لوگوں پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس سے قبل پولیس طلبہ لیڈر کو گردنی باغ اسپتال لے کر پہنچی، جہاں ان کا میڈیکل کرایا گیا۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ ہم لوگوں نے صرف نوکری مانگی تھی، یہ ہمیں جیل بھیج رہے ہیں۔ واضح رہے کہ گاندھی میدان تھانہ میں پولیس نے مجسٹریٹ کے بیان کی بنیاد پر امیدواروں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ احتجاج کر رہے امیدواروں کے خلاف ٹریفک میں رکاوٹ ڈالنے، لا اینڈ آرڈر کی صورتحال بگاڑنے اور پولیس اہلکاروں کے ساتھ بدسلوکی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

کیا وجے کی حلف برداری پر پھر پھنسا پینچ، کیا صرف 116 ارکان اسمبلی کی حمایت ہے ان کے پاس؟

9رمئی: انتخابات کے بعد کا تمل ناڈو میں ڈارمہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا اب جمعہ یعنی 8 مئی کو دیر گئے اس وقت سامنے آیا جب تمل ناڈو ویٹری کزگم یعنی ٹی وی کیکے سربراہ وجے آج یعنی 9 مئی کو حلف اٹھانے والے تھے، لیکن وی سی کینے آخری لمحات میں اپنی حمایت واپس لے لی۔ نیتجتاً گورنر راجندر آرلیکر کو حلف برداری کے سرکاری اعلان میں تاخیر کرنا پڑی۔ نیوز پورٹل ’اے بی پی‘ پر شائع خبر کے مطابق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ کانگریس پارٹی نے اپنے پانچ ایم ایل ایز کو چنئی سے بنگلور منتقل کر دیا ہے۔

اطلاعات کے مطابق، گورنر آرلیکر ابھی بھی وی سی کے کی جانب سے حمایت کے خط کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے، وجے نے تیسری بار راج بھون کا دورہ کیا اور انہیں 116 ایم ایل ایز کی حمایت کا خط پیش کیا۔ تاہم، یہ تعداد اب بھی حکومت کے لیے مطلوبہ اکثریت سے دو کم ہے۔

اس سے پہلے، یہ اطلاع ملی تھی کہ وی سی کیا اور آئی یو ایم ایل نے ٹی وی کے کو اپنا تعاون بڑھا دیا ہے، جس سے وجے کے اتحادیوں کی تعداد 121 ہو گئی ہے۔ اس کی بنیاد پر، ا?ج یعنی 9 مئی کو صبح 11 بجے وجے کی حلف برداری کی تقریب کے بارے میں بات چیت ہوئی تھی۔ تاہم، واقعات نے ایک نیا رخ اختیار کیا جب آئی یو ایم ایل نے ٹی وی کیحکومت کی حمایت کرنے کی خبروں کی تردید کی اور کہا کہ وہ ڈی ایم کیکے ساتھ رہے گی۔ اطلاعات کے مطابق تمل ناڈو ویٹری کزگم کے رہنما وی سی کیکے سربراہ تھول تھرومالاوان سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن وہ ابھی تک لاپتہ ہے۔ راج بھون نے کہا کہ گورنر کا دفتر حلف برداری کی تقریب کا اعلان وی سی کے کی جانب سے حمایت کا باضابطہ خط موصول ہونے کے بعد ہی کرے گا۔ ادھر پارٹی تمل ناڈو ویٹری کزگم کی حمایت کا فیصلہ آج یعنی 9 مئی کو کرے گی۔

تھلاپتی وجے کی پارٹی، تاملگا ویٹری کزگم (TVK) کو کانگریس، سی پی آئی، اور سی پی آئی (ایم) کی حمایت حاصل ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ VCK، CPI، اور CPL(M) پہلے DMK کے اتحادی تھے۔ تقریب حلف برداری میں تاخیر کی وجہ آخری لمحات کے سیاسی مذاکرات کو بھی بتایا جا رہا ہے۔ اے ایم ایم کے کے جنرل سکریٹری دینا کرن نے کہا، "میں آے آئی ڈی ایم کے کی حمایت کر رہا ہوں۔ میں نے حکومت بنانے کے لیے ایڈاپڈی پلانی سوامی کی حمایت میں یہ خط پیش کیا تھا۔ ہمارے ایم ایل اے کامراج نے بھی اس پر دستخط کیے اور اسے اپنے سکریٹری کے ذریعے بھیجا تھا۔ جب میں نے ٹی وی کیکو دیکھا تو میں حیران رہ گیا کیونکہ اس میں ایک مختلف خط تھا، شاید ایک فرضی خط یا ممکنہ طور پر ہارس ٹریڈنگ کی کوشش تھی۔" انہوں نے کہا، "میں نے اپنے ایم ایل اے کو فون کیا لیکن ان تک نہیں پہنچ سکا، انہوں نے شام ساڑھے 6 بجے کے قریب خط پر دستخط کر کے اسے یہاں بھیج دیا تھا۔ جب میں نے ٹی وی پر دیکھا کہ ہماری پارٹی نے وجے کی حمایت کی ہے، تو میں حیران رہ گیا۔ اس لیے میں نے گورنر سے ملاقات کا وقت طے کیا اور انہیں خط سونپا اور ان سے معاملے کی تحقیقات کرنے کی درخواست کی۔ "میرے خیال میں یہ جعلی ہے یا ہارس ٹریڈنگ کا معاملہ ہے۔ انہیں اس کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔"

’ملک میں ہر گھنٹے ایک کسان کر رہا خودکشی، 56 فیصد زرعی مزدور شامل‘، این سی آر بی کی رپورٹ میں ہوا انکشاف

9رمئی: ہندوستان میں کسانوں اور زرعی مزدوروں کے درمیان خودکشی کا بحران 2024 میں بھی سنگین بنا رہا۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی رپورٹ کے مطابق 2024 میں زرعی شعبے سے وابستہ کل 10546 افراد نے اپنی جان دی تھی۔ یہ تعداد 2023 کے 10786 معاملے کے مقابلے میں تھوڑی کم ضرور ہے، لیکن ملک میں اوسطاً ہر دن تقریباً 28 کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ یعنی ہندوستان میں اب بھی ہر گھنٹے میں ایک کسان یا زرعی مزدور اپنی جان دے رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق زراعت سے وابستہ خودکشیاں ملک میں درج کی گئی کل 170746 خودکشیوں کا 6.2 فیصد رہیں۔ رپورٹ یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ خودکشی کرنے والوں میں زرعی مزدوروں کا حصہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ 10546 افراد میں سے 5913 زرعی مزدور تھے، جو کل معاملات کا 56 فیصد ہے۔ 2020 میں زرعی مزدوروں کا حصہ 47.75 فیصد تھا، لیکن اس کے بعد سے یہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ماہرین طویل عرصے سے یہ اشارہ دے رہے ہیں کہ دیہی خاندانوں کی آمدنی میں کھیتی سے ہونے والی کمائی کے مقابلے میں مزدوری پر انحصار بڑھتا جا رہا ہے، جس سے معاشی عدم تحفظ مزید گہرا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ 2022 میں زرعی شعبے میں خودکشیوں کا اعداد و شمار 11290 تک پہنچ گیا تھا، جو گزشتہ برسوں میں سب سے زیادہ تھا۔ اس کے بعد سے مسلسل گراوٹ درج کی گئی ہے، لیکن موجودہ تعداد یہ بتاتی ہے کہ زمینی حالات میں کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ مہاراشٹر میں زرعی شعبے سے وابستہ خودکشیوں کے سب سے زیادہ 3824 معاملات درج کیے گئے۔ یہ ملک میں زرعی شعبے کی کل خودکشیوں کا 36.26 فیصد حصہ ہے۔ دوسرے نمبر پر کرناٹک ہے جہاں 2971 معاملات درج کیے گئے۔ اس کے بعد مدھیہ پردیش میں 835، آندھرا پردیش میں 780، تمل ناڈو میں 503 اور چھتیس گڑھ میں 486 خودکشیاں درج کی گئیں۔ اتر پردیش اور بہار جیسی بڑی زرعی ریاستوں میں زرعی خودکشیوں کی تعداد مہاراشٹر، کرناٹک اور مدھیہ پردیش کے مقابلے میں کافی کم درج کی گئی۔

دہلی: ’متاثرہ خاندانوں کو اجڑنے نہیں دیں گے‘، یمنا بازار میں 310 خاندانوں کو ایم سی ڈی کے نوٹس پر کانگریس کا سخت ردعمل

نئی دہلی، 9رمئی: دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے راجدھانی دہلی کے یمنا بازار علاقے کو خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا ہے، جس کے بعد اب راجدھانی میں سیاسی کشیدگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس سلسلے میں دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے جمعہ کو یمنا بازار گھاٹ علاقے کا دورہ کیا اور ایم سی ڈی کے بے دخلی نوٹس کا سامنا کر رہے خاندانوں سے ملاقات کی۔

ایم سی ڈی نے یمنا بازار گھاٹ پر آباد تقریباً 310 خاندانوں کو 15 دنوں کے اندر گھر خالی کرنے کے لیے نوٹس جاری کیے ہیں۔ اس کے بعد دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو کی قیادت میں پارٹی کا ایک وفد متاثرہ خاندانوں سے ملنے پہنچا تھا۔ ان خاندانوں سے بات کرنے کے بعد دیویندر یادو نے سبھی کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا ہے۔

اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے دیویندر یادو نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے حکم کا سہارا لے کر آزادی سے پہلے سے یمنا بازار گھاٹ پر رہ رہے ان 310 خاندانوں کو بے دخل کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے اسے بی جے پی کا صاف غریب مخالف چہرہ بتایا۔ دیویندر یادو نے مزید کہا کہ یہ خاندان یہاں کئی نسلوں سے رہ رہے ہیں اور یمنا کے کنارے اپنی روزی روٹی کماتے ہیں۔ ایم سی ڈی نے انہیں اچانک 15 دن کا نوٹس دے کر گھر خالی کرنے کو کہا ہے، حالانکہ انہیں اس سے پہلے کبھی ایسا نوٹس نہیں ملا تھا۔

دہلی کانگریس کے صدر نے کہا کہ اگر ان خاندانوں کو یہاں سے ہٹا دیا گیا تو ان کے سامنے روزی روٹی کا بڑا بحران پیدا ہو جائے گا۔ بچے اسکول چھوڑنے کو مجبور ہو سکتے ہیں اور پورا خاندان بے روزگاری کی مار جھیلے گا۔ دیویندر یادو نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ گزشتہ 15 ماہ میں یمنا کی صفائی میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ ایسے میں بی جے پی حکومت اپنی ناکامی چھپانے کے لیے ان غریب لوگوں کو اُجاڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس لیے حکومت ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ایکٹ 2005 کی دفعہ 34 کے تحت این جی ٹی کے آرڈر کا استعمال کر رہی ہے۔ دہلی میں سیلاب کے حوالے سے دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی میں پہلے بھی کئی بار سیلاب آیا تھا لیکن تب ان لوگوں کو مستقل طور سے نہیں ہٹایا گیا تھا۔ کچھ وقت کے لیے متبادل بندوبست کر کے انہیں واپس بسا دیا جاتا تھا۔ دیویندر یادو نے صاف کہا کہ دہلی کانگریس ان خاندانوں کو اُجڑنے نہیں دے گی۔ دہائیوں پرانے آشیانوں کو بچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی اور ضرورت پڑی تو قانونی لڑائی کے ساتھ سڑک پر اتر کر بھی لڑائی لڑی جائے گی۔

تلنگانہ: اقلیتی طلبہ کے لیے 10 اضلاع میں کھولے جائیں گے خصوصی ڈگری کالجز، وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کیا اعلان

9رمئی: اقلیتوں کی بہبود کے لیے تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے کئی بڑے اعلانات کیے ہیں۔ حکومت ریاست کے 10 ضلعی ہیڈکوارٹرز میں اقلیتوں کے لیے خصوصی ڈگری کالج قائم کرے گی۔ ان کالجز میں طلبہ کو صرف روایتی تعلیم نہیں دی جائے گی بلکہ یہاں انہیں اسکل ڈیولپمنٹ اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی تربیت بھی دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے جمعہ (8 مئی) کو محکمہ اقلیتی بہبود کے ساتھ ہوئی میٹنگ میں یہ معلومات فراہم کیں۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے زور دیا کہ ان اداروں میں طلبہ کو پریکٹیکل ٹریننگ ملنی چاہیے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تعلیم مکمل کرنے کے بعد طلبہ کو براہ راست ملازمت مل سکے۔ انہوں نے افسران کو ایک خصوصی پروگرام تیار کرنے کی تجویز دی۔ اس کے تحت اقلیتی طلبہ کو بھی بی سی، ایس سی اور ایس ٹی برادریوں کے ہونہار طلبہ کی طرح حوصلہ افزائی کی رقم دی جائے گی۔ اس کے لیے محکمہ ایک الگ منصوبہ تیار کرے گا۔

تلنگانہ کی کانگریس حکومت نے گروپ-1، گروپ-2 اور گروپ-3 سروسز کے لیے منتخب اقلیتی امیدواروں کو بھی بڑی ذمہ داری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان افسران کو محکمہ اقلیتی بہبود میں تعینات کیا جائے گا۔ یہاں انہیں محکمہ کے پروگراموں کو سمجھنے اور سیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ، وزیر اعلیٰ نے اماموں اور موذنوں کو وقت پر اعزازیہ دینے کی ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کسی بھی طرح کی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے ان علاقوں میں قبرستان کے لیے زمین الاٹ کرنے کا حکم دیا ہے جہاں زمین دستیاب ہے۔ دریائے موسیٰ کی بحالی کے منصوبے کے حوالے سے بھی اہم ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت مندر کے ساتھ ساتھ مسجد، چرچ اور گوردوارے کی تعمیر بھی کی جائے گی۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ ان مذہبی ڈھانچوں کا ڈیزائن ایسا ہونا چاہیے جس سے لوگ متعلقہ مذاہب کی ثقافت کے بارے میں جان سکیں۔ یہ تعمیر ہندوستان کے اتحاد اور تلنگانہ کی گنگا جمنی تہذیب کی جھلک پیش کرے گی۔ حکومت کا مقصد ریاست کی مشترکہ ثقافت کو دنیا کے سامنے لانا ہے۔ ان فیصلوں سے اقلیتی طبقے کے نوجوانوں کو تعلیم اور روزگار کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔

بین الاقوامی کی خبریں

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے روس-یوکرین کے درمیان 3 دن کی جنگ بندی کا کیا اعلان

9رمئی: روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ 4 سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بڑا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ٹروتھ سوشل‘ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ میں 9 مئی سے 11 مئی تک 3 دنوں کی جنگ بندی رہے گی۔ اس وقفے میں ہر طرح کی فوجی سرگرمیوں پر پابندی شامل ہوگی اور ساتھ ہی دونوں ممالک کے 1000-1000 قیدیوں کا تبادلہ بھی کیا جائے گا۔ ڈونالڈ ٹرمپ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں مزید لکھتے ہیں کہ ”امید ہے کہ یہ ایک بہت طویل، مہلک اور سخت جدوجہد والی جنگ کے خاتمے کا آغاز ہوگا۔“ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے جاری بات چیت میں مسلسل پیش رفت ہو رہی ہے۔ ان 3 دنوں میں توقع کی جا رہی ہے کہ مکمل جنگ بندی کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا جائے گا۔ دراصل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان 3 روزہ جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا ہے۔ ٹرمپ نے ’ٹروتھ سوشل‘ پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ 9 مئی یعنی آج سے 11 مئی تک روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی رہے گی۔ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی نہیں ہوگی اور ہتھیاروں سے حملے بھی روک دیے جائیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ جنگ بندی روس کے ’وکٹری ڈے‘ کی تقریبات کے دوران نافذ رہے گی۔ واضح رہے کہ روس ہر سال 9 مئی کو دوسری جنگ عظیم میں فتح کی یاد میں ’وکٹری ڈے‘ مناتا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ یوکرین نے بھی دوسری جنگ عظیم میں بڑا کردار ادا کیا تھا، اس لیے یہ وقت دونوں ممالک کے لیے کافی اہم ہے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کے مطابق 3 روزہ جنگ بندی کے دوران روس اور یوکرین کے درمیان 1-1 ہزار جنگی قیدیوں کا تبادلہ بھی کیا جائے گا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ پہل انہوں نے براہ راست کی تھی اور روسی صدر پوتن اور یوکرینی صدر زیلنسکی نے اس پر اتفاق کیا ہے۔ ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ یہ قدم 4 سال سے جاری جنگ کے خاتمے کی سمت میں ایک بڑا سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جنگ ختم کرنے کے حوالے سے بات چیت مسلسل جاری ہے اور دونوں ممالک کے درمیان معاہدے کے امکانات پہلے سے کہیں زیادہ بڑھتے دکھائی دے رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان فروری 2022 سے جنگ جاری ہے۔ اس تنازعہ میں اب تک ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ لاکھوں لوگ اپنے گھربار چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ ایسے حالات میں 3 روزہ جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلوں کو بین الاقوامی سطح پر ایک اہم واقعہ مانا جا رہا ہے۔

اسرائیلی فضائی حملوں میں جنوبی لبنان میں پانچ افراد ہلاک

9رمئی: کل یعنی 8 مئی کو جنوبی لبنان پر اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے، جب کہ حزب اللہ نے بغیر کسی جانی نقصان کے شمالی اسرائیل پر راکٹ داغے۔ لبنان میں وزارت صحت نے کہا ہے کہ بندرگاہی شہر طائر کے نزدیک جنوبی گاؤں تورہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں چار افراد ہلاک اور آٹھ زخمی ہو گئے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے جنوب مشرقی گاؤں کفار چوبہ کے قریب ایک اور فضائی حملے کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ اس میں لبنانی شہری دفاع کے ساتھ ایک پیرامیڈیکل اہلکار ہلاک ہوا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کل یعنی 8 مئی کو آبنائے ہرمز کو کنٹرول کرنے کی ایرانی کوششوں کو تنقید کا نشانہ بنایا، اس رپورٹ کے بعد کہ تہران نے اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے ٹرانزٹ کی منظوری کے لیے ایک اتھارٹی بنائی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے روم کے دورے کے دوران نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ایران اب دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اس کا مالک ہے، اسے کنٹرول کرنے کا حق ہے، وہ ایک بین الاقوامی آبی گزرگاہ۔ یہ ایک ناقابل قبول چیز ہے جسے وہ معمول پر لانے کی کوشش کر رہا ہے۔“ ایک ذریعے نے بتایا کہ قطر کے وزیر اعظم، جو ایک اہم ثالث ہیں، کل یعنی 8 مئی کو ایران کے بارے میں بات کرنے کے لیے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کے لیے واشنگٹن کا دورہ کر رہے ہیں۔ ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی جے ڈی وینس سے "امریکی قطر تعلقات اور ایران کی صورتحال کے بارے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔“

حزب اللہ نے کل یعنی 8 مئی کو کہا کہ اس نے جنوبی لبنان اور بیروت کے جنوبی مضافات پر اسرائیلی حملوں کے جواب میں شمالی اسرائیل میں ایک فوجی اڈے پر میزائل داغے۔ ایک بیان میں، گروپ نے کہا کہ اس نے اسرائیلی شہر نہاریہ کے جنوب میں ایک اڈے کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل نے بدھ کو یعنی 6 مئی کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر حملہ کیا، جس میں ایک ماہ میں اس علاقے پر پہلے حملے میں حزب اللہ کا ایک کمانڈر مارا گیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 10th May, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۰ رمئی ۲۰۲۶ء

لوبیرا کی ٹیم کا مقصد گوا کو ہرا کر ٹاپ پر واپسی، منالو کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھانا چاہتا ہے موہن بگان

9رمئی: ہفتہ کو آئی ایس ایل کے ایک اہم میچ میں موہن بگان کا مقابلہ ایف سی گوا سے ہوگا۔ اس میچ میں جانے سے پہلے موہن بگان کے لیے ایک بڑی خوشخبری ہے۔ منالو مارکوس ہفتہ کو گوا کے ڈگ آؤٹ میں نہیں ہوں گے۔ وفاق کے خلاف غصے کی وجہ سے انہیں جلاوطن ہونا پڑا۔ لہذا، گوا کیمپ میں وہ ہفتہ کو ڈگ آؤٹ میں نہیں ہوں گے۔ قدرتی طور پر، موہن بگان کے کوچ سرجیو لوبیرا منالو کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھانے کی کوشش کررہے ہیں۔ موہن بگان نے جمعہ کو گوا کے میدان میں پریکٹس کی۔ اپویا اور البرٹو روڈریگز، جو زخموں سے واپس آئے ہیں، بھرپور پریکٹس کررہے ہیں۔ اگرچہ یہ دونوں فٹبالر گزشتہ میچ میں دستیاب نہیں تھے لیکن لوبیرا انہیں ہفتہ کو مل جائیں گی۔

یہاں تک کہ اگر البرٹو مکمل طور پر صحت مند ہیں، اس میں کچھ شک ہے کہ آیا اپویا پورا میچ کھیل پائیں گے یا نہیں۔ یہ بات لوبرا نے خود کولکاتہ چھوڑنے سے پہلے کہی تھی۔ تاہم، توقع ہے کہ اپویا اور تھاپا درمیان میں شروع ہو سکتے ہیں۔ دفاع میں، دو غیر ملکیوں البرٹو اور ٹام بھی گوا کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے شروع سے شروع کرنے کا امکان ہے. اور جیمی میک لارن حملے میں بالکل سامنے ہو سکتے ہیں۔

لیگ ٹیبل کی حالت کو دیکھتے ہوئے، یہ میچ موہن بگان کے لیے چیمپئن شپ کے سب سے اہم میچوں میں سے ایک ہے۔ تیسرے نمبر پر موجود موہن بگان کا مقصد یہ میچ جیت کر دوبارہ لیگ ٹیبل پر واپس جانا ہے۔ مشرقی بنگال اس وقت 10 میچوں میں 21 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ اگر موہن بگن یہ میچ جیت جاتا ہے تو 10 میچوں سے پوائنٹس کی تعداد 23 ہوجائے گی۔ اس میچ کے علاوہ ابھی ایک ڈربی باقی ہے۔ ایسٹ بنگال اس وقت لیگ ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ جو موہن بگن پر کچھ دباؤ ڈال رہا ہے۔ حالانکہ موہن بگان کوچ کمنگس پر بھروسہ کررہا ہے۔ اگر وہ ہفتے کو تیزی سے گول کرنا چاہتے ہیں تو جیمی میک لارن کو بھی حملے کو متحرک رکھنے کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔ ایک بار 9 گول کرنے والے میک لارن ٹاپ اسکورر ہیں لیکن اس وقت مشرقی بنگال کے یوسف ایزری نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تاہم، دو ہفتے سے زیادہ میچ نہ ہونا لوبیرا کی ٹیم کے لیے ایک چیلنج کے لیے کافی ہے۔ اگرچہ وہ کمنگز کی اب تک کی کارکردگی سے مطمئن ہیں، لیکن موہن بگان کے کوچ ممبئی سٹی ایف سی میچ میں ٹیم کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔

موہن بگان کے کوچ فی الحال چیمپئن شپ پوائنٹس یا ڈربی کے بارے میں نہیں سوچ رہے ہیں۔ فی الحال، اس کی پوری توجہ ایف سی گوا میچ پر ہے۔ لوبیرا نے ایف سی گوا کے بارے میں کہا، "وہ ایک اچھی ٹیم ہیں۔ اس وقت وہ دباؤ پر قابو پانے کے بعد کھلے ذہن کے ساتھ کھیل رہی ہیں۔ میں فی الحال گوا کے میچ کے بارے میں سوچ رہی ہوں۔ میں ڈربی یا چیمپئن شپ پوائنٹس کو ذہن میں نہیں لانا چاہتی۔ لیکن میرے ہاتھ میں بہترین فٹبالرز بھی ہیں۔ مجھے ان پر اعتماد ہے۔"

میسی کے نعروں سے رونالڈو کا مذاق اڑایا گیا، النصر اسٹار نے سنچری گول میچ میں 'ہم آہنگ' جواب دیا

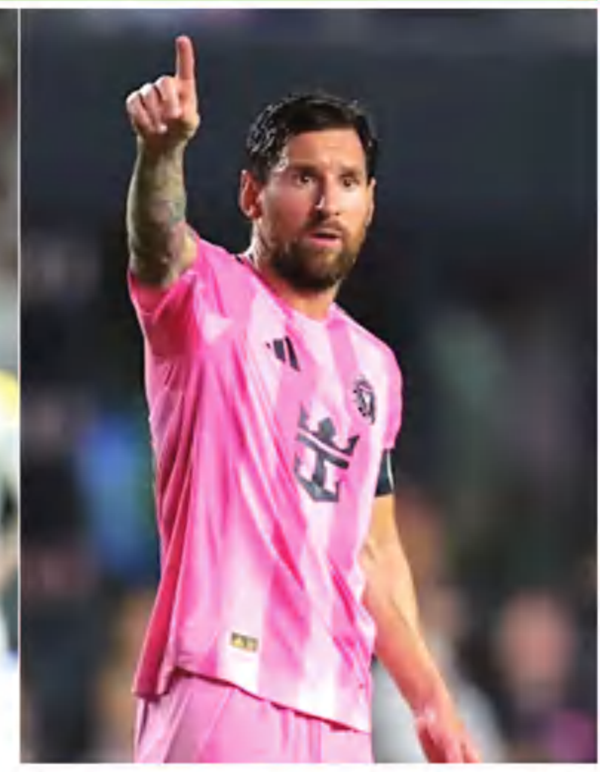

9رمئی: مخالف پرستاروں کی جانب سے ایک بار پھر کرسٹیانو رونالڈو کا مذاق اڑایا گیا۔ الشباب کلب کے شائقین نے 'میسی' کے نعرے لگا کر النصر اسٹار کو تنگ کرنے کی کوشش کی۔ اور CR7 نے مناسب جواب دیا۔ سب سے پہلے، انہوں نے النصر کے لیے اپنا 100 واں گول کیا اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ پرتگالی لیجنڈ پہلی بار سعودی پرولیگ جیتنے سے صرف چند قدم دور ہے۔ اور پھر اس نے ایک میوزک ڈائریکٹر کی طرح کام کرتے ہوئے الشباب کے شائقین کو ڈرانا بند نہیں کیا۔

میچ کے دوران دیکھا گیا کہ مخالف شائقین مسلسل 'میسی' کے نعرے لگا رہے تھے۔ ارجنٹائن کے سپر اسٹار اور رونالڈو کے درمیان جھگڑا کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اب، اگرچہ دونوں سپر اسٹارز دو براعظموں پر کھیلتے ہیں، موازنہ جاری رہتا ہے۔ اس سے قبل بھی دیکھا جاچکا ہے کہ مخالف پرستار رونالڈو کو 'میسی' کا نعرہ لگا کر ناراض کرنے کی کوشش کرچکے ہیں۔ اس بار بھی ایسا ہی ہوا۔

جیسے ہی الشباب کے مداحوں نے نعرہ لگایا رونالڈو نے ہاتھ ہلانا شروع کردیا۔ جیسے وہ اس سارے معاملے سے لطف اندوز ہورہا ہو۔ پھر اس نے اپنے ہاتھ اسی طرح لہرائے جیسے میوزک ڈائریکٹر موسیقاروں کو ہدایت دیتے ہیں۔ گویا وہ سارا معاملہ خود ہی چلا رہا تھا۔ رونالڈو اس سے قبل میسی کا نام لیتے ہوئے نعرے سن کر غصے میں آگئے تھے۔ لیکن اس بار اس نے ایسا نہیں کیا۔ اس کے بجائے، اس نے دھن میں جواب دیا۔ اس میچ میں کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی پرولیگ میں اپنا 100 واں گول کیا۔ پرتگالی اسٹار کے مثالی دن پر، النصر نے الشباب کو 4-2 سے شکست دی اور لیگ ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ 75 ویں منٹ میں سی آر 7 نے ساڈیو مانے کے پاس کے بعد شاندار شاٹ سے گول کیا۔ اصل ہیرو ہیٹ ٹرک کے ساتھ جواؤ فیلکس تھے۔ دن کے گول کے ساتھ، رونالڈو کے کیریئر کے گول کی تعداد 971 ہوگئی۔ اس لیگ میں ان کے گول کی تعداد 26 ہے۔ اس فتح کے ساتھ النصر کے 32 میچوں میں 82 پوائنٹس ہیں۔ یہ دوسرے نمبر پر آنے والے الہلال سے پانچ پوائنٹ زیادہ ہے۔ الہلال اور النصر اگلے منگل کو آمنے سامنے ہوں گے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ لیگ کا ٹائٹل کون جیتے گا اس کا تعین اسی روز ہو جائے گا۔ اگر وہ لیگ جیت سکتے ہیں تو رونالڈو النصر کے لیے پہلا بڑا ٹائٹل جیتیں گے۔

میرپور ٹیسٹ: اذان اویس کا شاندار ڈیبیو، پاکستان کی پوزیشن مستحکم

9رمئی: بنگلادیش کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں اذان اویس کے شاندار ڈیبیو نے پاکستان کی پوزیشن مستحکم کردی۔ میرپور میں کھیلے جارہے ٹیسٹ میچ کے دوسرے روز کھیل کے اختتام تک پاکستان نے بنگلادیش کے 413 رنز کے جواب میں ایک وکٹ کے نقصان پر 179 رنز بنالیے ہیں۔ اذان اویس 85 اور عبداللہ فضل 37 رنز بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ امام الحق 45 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بنگلادیش کی جانب سے واحد وکٹ مہدی حسن میراز نے حاصل کی۔

اس سے قبل بنگلادیش نے 301 رنز 4 کھلاڑی آؤٹ پر بیٹنگ کا آغاز کیا تو کوئی کھلاڑی زیادہ دیر کریز پر نہ رک سکا اور

پوری ٹیم 413 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ لٹن داس 33، مہدی حسن میراز 10، تیج الاسلام 17، مشفق الرحیم 71، عبادت حسین صفر اور تسکین احمد 28 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کی جانب سے محمد عباس نے 5، شاہین آفریدی نے 3 جبکہ حسن علی اور نعمان علی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز پاکستان نے ٹاس جیت کر بنگلادیش کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی تھی تو بنگلادیش نے نجم الحسن (101) اور مومن الحق (91) کی شاندار بیٹنگ کی بدولت پہلے روز کھیل کے اختتام تک 4 وکٹوں کے نقصان پر 301 رنز بنائے تھے۔

اب ٹیلی ویژن پر قسمت آزمائی کریں گے روہت شرما، نئے پروگرام کا ٹیزر ہوا ریلیز

9رمئی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے شاندار بلے باز اور یک روز ٹیم کے کپتان روہت شرما کا ہر انداز اُن کے مداحوں کو پسند آتا ہے۔ مداح اُن کی کارکردگی، اشتہارات اور انٹرویوز پر خوب محبت نچھاور کرتے ہیں۔ ایسے میں روہت شرما ٹیلی ویژن پر ایک شو لے کر آئیں، تو سوچیے شیدائیوں کی خوشی کا کیا حال ہوگا۔ جی ہاں، جلد ہی آپ روہت شرما کو ایک ٹی وی شو میں دیکھنے والے ہیں۔ اس کا ٹیزر بھی ریلیز کردیا گیا ہے، جس میں روہت خود یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ اگر وہ ٹی وی پر اپنا انداز لے کر آئیں گے تو کیا ہوگا؟

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804